www.ustaman.com.pk

روزنامہ **استمان** مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20   منگل 27 اکتوبر 2026ء   15 جمادی الاول 1448ھ   قیمت 10 روپے۔   شمارہ نمبر 118

Daily USTAMAN ABC Certified   E-mail: ustamanmail@gmail.com

نائب وزیراعظم ووزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ ملاقات کررہے ہیں

مکہ معاہدہ ایرانی قیادت سے ملاقات، فیلڈ مارشل تہران روانہ

تہران (جی این ایم) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے سینئر حکام کی میزبانی کررہا ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اجلاس کی تجویز دی تھی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ فلسطین، لبنان اور خطے کی صورتحال پر اجلاس میں بات ہوگی، خطے کے ممالک کے درمیان اعتماد کا قیام ضروری ہے۔ ایرانی ترجمان نے کہا کہ تمام صورتحال پر نظر ہے، ہر قسم کے حالات کے لیے تیار ہیں، ملکی سلامتی کے لیے دفاع کا حق استعمال کریں گے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ڈیجیٹلائزیشن سے انتظامی نظام زیادہ شفاف اور فعال ہوگا، میر سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت نے 28 محکموں میں ای فائلنگ کے بعد سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن شروع کردی، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی سرکاری امور میں تیزی اور شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جاسکیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز تخلیق کی جاچکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کردیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆☆ کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمری آٹومیشن کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ☆☆☆

خیبرپختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کا وفاق سے پہلا رابطہ

سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے پارلیمانی پارٹی کی ہدایات پر وفاق سے رابطہ کیا، ذرائع پی ٹی آئی

پشاور (جی این ایم) خیبرپختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کا وفاق سے پہلا رابطہ ہوا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع پی ٹی آئی نے بتایا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

وزیراعظم محمد شہباز شریف مرحوم ایم این اے چوہدری محمد منیر اظہر کی رہائش گاہ گئے اور ان کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا

کشمیری لوگوں کے حقوق پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

عالمی برادری تنازعہ کشمیر کے پائیدار حل کیلئے اپنا کردار ادا کرے، جنوبی ایشیا میں پائیدار امن مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر ممکن نہیں، صدر اور وزیراعظم

جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا اس دیرینہ تنازعہ کے اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں مطابق حل سے گہرا تعلق ہے، وزیراعظم شہباز شریف

گزشتہ 8 دہائیوں سے بھارتی غیرقانونی زیرتسلط جموں وکشمیر کے عوام نے تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی وجہ سے شدید مصائب برداشت کئے ہیں، صدر آصف زرداری

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ بھارتی غیرقانونی زیرتسلط جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں اور تنازعہ جموں وکشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کریں، جنوبی ایشیا میں پائیدار امن واستحکام کا قیام جموں وکشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پُرامن حل کے بغیر ممکن نہیں۔ یوم سیاہ کشمیر جو (آج) 27 اکتوبر کو منایا جارہا ہے کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا بحرین کے وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک رابطہ

کثیرالجہتی فورمز بالخصوص اقوام متحدہ میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی جس میں پاکستان اور بحرین کے قریبی برادرانہ تعلقات اور کثیرالجہتی فورمز بالخصوص اقوام متحدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

بلوچستان اسمبلی اجلاس، سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد پیش نہ ہوسکی

سرداری نظام کی قرارداد پر اپوزیشن ارکان میں نوک جھونک، سخت جملوں کا تبادلہ، ایوان میں این ایف سی اور ایف ڈبلیو او پر اہم بحث

سرداری نظام 1976 کے ایکٹ کے تحت پہلے ہی ختم ہوچکا ہے، قانونی ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی رولنگ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی نے میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلینس نارتھ ڈیرہ بگٹی اور ایوب بلیدی ماڈل سیکنڈری اسکول بلیدہ کیچ کے مسودہ قوانین منظور کرلیے، جبکہ صوبے میں سرداری نظام کے خاتمے سے متعلق قرارداد پہلے سے موجود قانون اور عدالتی فیصلوں کی روشنی میں نمٹا دی گئی۔ اجلاس میں قومی شاہراہوں پر حادثات کے متاثرین کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کے نظام، این ایف سی ایوارڈ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

وفاقی وزیر سینیٹر محمد اورنگزیب سے ایتھوپیا کے سفیر ڈاکٹر امیر حسین ابوبا ملاقات کررہے ہیں

عوام کی جان و مال کا تحفظ، امن وامان برقرار رکھنا حکومتی ترجیح ہے، میر ضیا لانگو

جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائیاں مزید سخت کی جائیں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں

وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کی زیرصدارت پشین میں امن وامان سے متعلق اجلاس، ضلع بھر میں دفعہ 144 نافذ کردیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیرصدارت پشین میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین، اراکین صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا اور اسفندیار کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، کمشنر پشین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

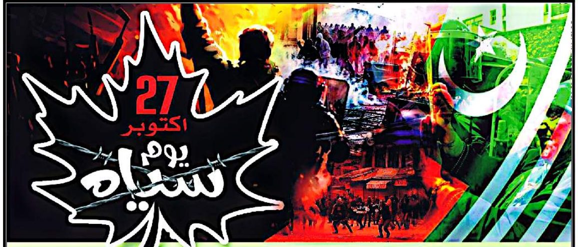

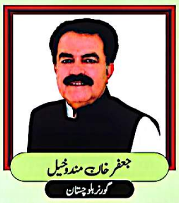

جعفر خان مندوخیل
گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف آواز بلند کرنا اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کرنا ہے۔ آج ملک بھر میں جلسوں، جلوسوں اور ریلیوں کے ذریعے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان نے اقوام متحدہ سمیت عالمی سطح کے ہر اہم فورم پر مسئلہ کشمیر کو بھرپور انداز میں اجاگر کیا ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے اپنا موثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلوانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان کشمیر اور فلسطین سمیت دنیا بھر کی محکوم اقوام اور مظلوم طبقات پر ہونے والے ظلم و جبر کے خلاف ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری کی توجہ ان مظالم کی جانب مبذول کرائی جائے اور کشمیری عوام کے جائز حقوق کے حق میں عالمی رائے عامہ کو موثر انداز میں ہموار کیا جائے۔

میر سرفراز بگٹی
وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کشمیری عوام کی قربانیوں، جدوجہد آزادی اور حق خودارادیت کی یاد دہانی کا دن ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے جائز حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج مقبوضہ جموں وکشمیر میں داخل ہوئیں۔ یہ دن کشمیری عوام پر مسلط کی گئی ناانصافیوں اور ان کی طویل جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ کئی دہائیوں سے جاری مشکلات کے باوجود کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے لیے عزم وحوصلے کا مظاہرہ کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مسئلہ کشمیر محض ایک علاقائی تنازع نہیں بلکہ انسانی حقوق، انصاف اور عوام کو اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کرنے کا حق دینے کا معاملہ ہے۔ کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلے کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیری عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہیں۔ جغرافیائی فاصلے اور علاقائی تنوع کے باوجود پاکستانی قوم کا رشتہ باہمی اخوت، مشترکہ اقدار اور یکجہتی کے مضبوط احساس سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کے اس رشتے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی جائز جدوجہد میں خود کو ان کے ساتھ شریک سمجھتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر عالمی برادری کے لیے بھی ایک اہم پیغام رکھتا ہے کہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور ان کی امنگوں کو نظرانداز کرکے پائیدار امن قائم نہیں کیا جاسکتا۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں اور اپنے حق کے لیے ان کا عزم اس حقیقت کی یاد دہانی ہیں کہ آزادی، انصاف اور وقار ہر انسان کا بنیادی حق ہے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ہمارا پیغام واضح ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت میں ان کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملاتے رہیں گے۔

وہ سیاہ دن جب غاصب بھارت نے
غیرقانونی طور پر جموں وکشمیر پر قبضہ کیا
کشمیر
27 اکتوبر
یوم سیاہ
اہل کشمیر کے حق خودارادیت کو چھینا
اور پھر کیا اقوام متحدہ کی قراردادوں سے انکار
قابض بھارتی افواج کی بندوق کے زور پر کشمیریوں کی آواز دبانے کی ناکام کوشش
79 برس سے ظلم وستم اور جبر واستبداد سہتے ہر کشمیری کی ہے
بس ایک ہی پکار۔۔
ہم لے کر رہیں گے آزادی ہے حق ہمارا آزادی
حکومت بلوچستان اور عوام
کی جانب سے اہلِ کشمیر کی لازوال جدوجہد اور پختہ عزم کو سلام!
حق خودارادیت ملنے تک، ظلم کی سیاہ رات کے ٹلنے تک، ہر لمحہ، ہر فورم پر
کشمیری بہن بھائیوں کے شانہ بشانہ
SS NO 07/26.10.26
محکمہ تعلقاتِ عامہ | حکومتِ بلوچستان
www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan @govtofbalochistan @dgpr_gob

CamScanner

روزنامہ اُستمان مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

معدنیات کا ابھرتا مرکز

پاکستان اپنے معدنی شعبے کو ترقی دینے کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔ دنیا میں تانبے، سونے، کرومائٹ، لیتھیم اور نایاب معدنیات کی طلب بڑھ رہی ہے، جس سے پاکستان کے لیے سرمایہ کاری، برآمدات اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ پاکستان میں وسیع معدنی ذخائر موجود ہیں اور ملک کی جغرافیائی حیثیت اسے وسیع ٹی تھیان میٹالوجینک بیلٹ کا حصہ بناتی ہے، جو دنیا کے اہم تانبے اور سونے کے خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ پاکستان میں 92 معلوم معدنیات موجود ہیں، جن میں سے 52 معدنیات تجارتی بنیادوں پر نکالی جا رہی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICMAP) کے مطابق پاکستان کے معدنی ذخائر کا تخمینہ تقریباً 8 ٹریلین ڈالر ہے، جو تقریباً 6 لاکھ مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ وسیع معدنی وسائل ملک کے کان کنی کے شعبے میں موجود غیر معمولی معاشی استعداد کو اجاگر کرتے ہیں۔ آئی سی ایم اے کے مطابق پاکستان کے کان کنی کے شعبے کا ملکی مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) میں حصہ 3 فیصد سے بھی کم رہا ہے، جو اس شعبے کی اصل صلاحیت کے مقابلے میں انتہائی کم ہے۔ ادارے کے اندازے کے مطابق بہتر طرزِ حکمرانی اور مؤثر سکیورٹی انتظامات کے نتیجے میں پاکستان کی سالانہ معدنی برآمدات تقریباً 3 ارب ڈالر سے بڑھ کر 8 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں، جبکہ ملکی اقتصادی شرح نمو تقریباً 3 فیصد سے بڑھ کر 6 فیصد تک جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان کو جدید ٹیکنالوجی، بہتر انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری، معدنی تحقیق اور عالمی کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کی ضرورت ہے۔ ریکوڈک کاپر اینڈ گولڈ پراجیکٹ بلوچستان کے ضلع چاغی میں واقع ریکوڈک دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر میں شمار ہوتا ہے۔ ریکوڈک منصوبے میں بیرک مائننگ کا 50 فیصد، حکومتِ بلوچستان کا 25 فیصد جبکہ تین وفاقی سرکاری اداروں) او جی ڈی سی، پی پی ایل، جی ایچ پی ایل (کا مجموعی حصہ 25 فیصد ہے۔ فروری 2025 میں بیرک نے ریکوڈک منصوبے کے لیے تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی مکمل ہونے کا اعلان کیا۔ ریکوڈک پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرنے والا منصوبہ بننے جا رہا ہے، جس سے بلوچستان کی معیشت پر بھی دوررس اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔ تازہ ترین فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک منصوبے کی متوقع مدتِ کان کنی 37 سال ہے، جبکہ مجموعی سرمایہ کاری کا تخمینہ 8.83 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ منصوبہ دو مراحل میں طے ہوگا، جس کے پہلے مرحلے پر تقریباً 5.6 سے 6 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ منصوبے سے پہلی پیداوار 2028 کے اختتام تک متوقع ہے۔ پہلے مرحلے میں سالانہ 45 ملین ٹن خام معدنی مواد پراسیس کیا جائے گا، جس سے تقریباً 2 لاکھ 40 ہزار ٹن تانبا اور 2 لاکھ 97 ہزار اونس سونا سالانہ پیدا ہونے کی توقع ہے۔ منصوبے کے دوسرے مرحلے کا آغاز 2034 میں متوقع ہے، جس کے بعد پراسیسنگ کی صلاحیت دگنی ہو کر سالانہ 90 ملین ٹن ہو جائے گی۔ دوسرے مرحلے کے ابتدائی 10 برسوں کے دوران اوسط سالانہ پیداوار تقریباً 4 لاکھ 60 ہزار ٹن تانبا اور 5 لاکھ 20 ہزار اونس سونا رہنے کی توقع ہے۔ فیزیبلٹی اسٹڈی کے مطابق ریکوڈک میں تقریباً 3 ارب ٹن کے ممکنہ معدنی ذخائر موجود ہیں، جن میں اندازاً 1 کروڑ 50 لاکھ ٹن تانبا اور 2 کروڑ 60 لاکھ اونس سونا شامل ہے۔ بیرک کے اندازے کے مطابق منصوبہ اپنی پوری مدتِ کان کنی کے دوران تقریباً 90 ارب ڈالر آپریٹنگ کیش فلو اور 70 ارب ڈالر فری کیش فلو پیدا کر سکتا ہے۔ ریکوڈک بلوچستان میں سب سے بڑا غیر ملکی براہِ راست سرمایہ کاری کا منصوبہ اور پاکستان کے بڑے سرمایہ کاری منصوبوں میں سے ایک ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں نے ریکوڈک کے لیے 2.6 ارب ڈالر سے زائد کا مالیاتی پیکیج ترتیب دیا ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے اگست 2025 میں 410 ملین ڈالر کی منظوری دی، جس میں 300 ملین ڈالر قرض اور بلوچستان کے حصص کے لیے 110 ملین ڈالر کی ضمانت شامل ہے۔ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (IFC) اور انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن (IDA) نے جون 2025 میں 700 ملین ڈالر کے قرض کی منظوری دی۔ جبکہ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک نے دسمبر 2025 میں 1.25 ارب ڈالر کی منظوری دی۔ امریکی حکام کے مطابق اس قدم سے امریکی کان کنی کے آلات کی برآمدات میں 2 ارب ڈالر تک کا اضافہ ممکن ہے جبکہ دونوں ممالک میں تقریباً 13,500 ملازمتوں کو معاونت مل سکتی ہے۔ منصوبے کے فعال ہونے کے بعد پہلے سال کی برآمدات سے تقریباً 2.8 ارب ڈالر کی آمدنی متوقع ہے۔ عالمی طلب، پاکستان کا مقامی فائدہ صنعتی اندازوں کے مطابق بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اور معیشت کی برقی منتقلی کے باعث عالمی سطح پر تانبے کی طلب 2035 تک 24 فیصد بڑھ کر سالانہ 42.7 ملین ٹن تک پہنچنے کی توقع ہے۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (IEA) کے مطابق مصنوعی ذہانت سے چلنے والے ڈیٹا سینٹرز میں بجلی کی بڑھتی ہوئی طلب اس رجحان کو مزید تیز کرے گی۔ یورپی یونین اور امریکا کی جانب سے نایاب زمینی عناصر کی سپلائی چینز کو وسیع بنانے کی کوششوں نے نئے اور قابلِ اعتماد معدنی ذرائع کی اہمیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پاکستان میں کان کنی کی تاریخ ریکوڈک سے بھی پرانی ہے۔ چینی شراکت داری سے تیار کیا جانے والا سینڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ بلوچستان میں 1950 کی دہائی میں کیے گئے فضائی سروے اور 1960 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان کی جانب سے کی جانے والی معدنی تلاش تک پھیلی ہوئی تاریخ رکھتا ہے۔ 8 ستمبر 2025 کو پاکستان کی فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (F W O) اور امریکی ریاست میسوری میں قائم یو ایس اسٹریٹجک میٹلز (USSM) کے درمیان اہم معدنیات، جن میں نایاب زمینی عناصر بھی شامل ہیں، کی ترقی و پراسیسنگ اور لاجسٹکس سروسز کے حوالے سے دو مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے کا مقصد دفاع، ایرو اسپیس اور ٹیکنالوجی کی صنعتوں کے لیے ضروری مختلف اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون کا فریم ورک قائم کرنا ہے۔ وزیراعظم آفس کے مطابق اس شراکت داری کے تحت پاکستان میں دستیاب معدنیات، جن میں اینٹی منی، تانبا، سونا، ٹنگسٹن اور نایاب زمینی عناصر شامل ہیں، کی برآمد فوری طور پر شروع کی جائے گی۔ یہ تعاون مستقبل میں پاکستان میں یو ایس اسٹریٹجک میٹلز کی ملکیتی اور جدید کثیر دھاتی ریفائنری کے قیام کی بنیاد فراہم کرے گا۔ ریفائنری میں نیم تیار اور تیار مصنوعات تیار کی جائیں گی، جن کا مقصد امریکی مارکیٹ میں تیزی سے بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنا ہوگا۔ اس معاہدے کے پہلے مرحلے میں پاکستان کے اہم معدنیات کے شعبے میں تقریباً 500 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ مفاہمتی یادداشت کے اگلے مراحل میں پاکستان کے وسیع معدنی وسائل کی مکمل صلاحیت کا جائزہ لینے کے لیے خصوصی ٹیموں کی تشکیل، فوری برآمد کے لیے اہم معدنیات کی نشاندہی اور تلاش، کان کنی اور پراسیسنگ کے شعبوں میں طویل مدتی شراکت داری کے لیے بنیاد قائم کرنا شامل ہے۔ اس تعاون میں پائیداری، منافع بخش کاروبار اور ماحولیاتی ذمہ داری کو ترجیح دی جائے گی تاکہ دونوں ممالک کے عوام کو اس شراکت داری سے فائدہ پہنچ سکے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم (PMIF) حکومت کا اہم پلیٹ فارم ہے، جس کا مقصد پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور ملک کو عالمی سرمایہ کاروں، کان کنی کی کمپنیوں، مالیاتی اداروں اور ٹیکنالوجی فراہم کرنے والوں سے جوڑنا ہے۔ یہ فورم پالیسی سازوں اور صنعتی رہنماں کو ایک پلیٹ فارم پر لاتا ہے تاکہ پاکستان کی معدنی صلاحیت کو اجاگر کیا جا سکے، شراکت داری اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے اور معدنی شعبے میں پائیدار ترقی اور ویلیو ایڈیشن کو آگے بڑھایا جا سکے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم PMIF25 کے پہلے ایڈیشن میں 50 سے زائد ممالک سے 5 ہزار مندوبین نے شرکت کی۔ اس موقع پر 16 مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط ہوئے جبکہ 18 پینل مباحثے بھی منعقد کیے گئے۔ PMIF26 کا 2026 ایڈیشن ابتدائی طور پر 8 اور 9 اپریل کو اسلام آباد کے جناح کنونشن سینٹر میں منعقد ہونا تھا، تاہم اسے دوبارہ شیڈول کرتے ہوئے اب 12 اور 13 نومبر 2026 کو اسی مقام پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

وفاق، صوبہ اور آئین: سیاست کو دشمنی بننے سے بچائیے

سیاست بھی عجیب کھیل ہے

یہاں کل کے حریف آج کے حلیف بن جاتے ہیں اور آج کے اتحادی کل ایک دوسرے کے خلاف صف آرا دکھائی دیتے ہیں کبھی ایک

تحریر: نصرت جاوید

دوسرے سے ہاتھ ملانا سیاسی حکمت قرار پاتا ہے اور کبھی اسی ہاتھ کو تھامنا اصولوں سے انحراف سمجھا جاتا ہے مگر اس سارے کھیل میں ایک حقیقت اکثر نظروں سے اوجھل ہو جاتی ہے کہ سیاست دانوں کی جیت اور ہار سے کہیں زیادہ اہم ریاست کا استحکام، آئین کا احترام اور عوام کا مستقبل ہے

پاکستان کی موجودہ سیاسی صورت حال بھی کچھ ایسے ہی سوالات کو جنم دے رہی ہے خیبر پی کے میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ، پارلیمان کی جانب سے ان اقدامات کی منظوری اور حکومت و اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے تعطل نے ملکی سیاست کو ایک نئے امتحان سے دوچار کر دیا ہے وفاقی حکومت سلامتی کے مسائل کو اپنے فیصلے کی بنیاد قرار دیتی ہے، جبکہ حزب اختلاف اسے صوبائی خودمختاری اور عوامی مینڈیٹ کے تناظر میں دیکھتی ہے

دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں جانب سے آئین کی بات کی جا رہی ہے، دونوں قومی مفاد کا حوالہ دے رہے ہیں اور دونوں اپنے موقف کو ملک کے مستقبل کے لیے ضروری سمجھتے ہیں سوال یہ نہیں کہ کس کا موقف زیادہ بلند آواز میں پیش کیا جا رہا ہے اصل سوال یہ ہے کہ کیا اختلاف رکھنے والے فریق ایک دوسرے کی بات سننے پر بھی آمادہ ہیں؟

جمہوریت کا حسن ہی یہی ہے کہ اس میں اختلاف کی گنجائش ہوتی ہے اگر اختلاف ختم ہو جائے تو سیاست محض تائید کا نام رہ جاتی ہے اور اگر اختلاف دشمنی میں بدل جائے تو جمہوریت کا بنیادی مقصد ہی فوت ہونے لگتا ہے ہماری سیاسی تاریخ کا ایک اہم سبق یہ ہے کہ جب سیاسی قوتوں کے درمیان مکالمے کے راستے بند ہوتے ہیں تو غلط فہمیاں بڑھتی ہیں، اعتماد کم ہوتا ہے اور مسائل مزید پیچیدہ ہو جاتے ہیں اس کے برعکس جب سیاسی قیادت مشکل حالات میں بھی مذاکرات کا راستہ اختیار کرتی ہے تو کم از کم مسائل کے حل کی امید باقی رہتی ہے۔

پاکستان کی تاریخ میں میثاق جمہوریت اس حقیقت کی ایک نمایاں مثال ہے محترمہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف کے درمیان ایک طویل سیاسی کشمکش رہی، مگر بالآخر دونوں نے یہ تسلیم کیا کہ بعض قومی اصول سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوتے ہیں اس مفاہمت سے تمام مسائل ختم نہیں ہوئے، لیکن جمہوری نظام کے تسلسل کے لیے مشترکہ سوچ کی ایک بنیاد ضرور فراہم ہوئی آج پھر ایسے ہی تدبر کی ضرورت محسوس ہوتی ہے

خیبر پی کے کی صورت حال کو صرف حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی مقابلے کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے یہ صوبہ برسوں سے دہشت گردی، بدامنی، معاشی مشکلات اور انسانی قربانیوں کا سامنا کرتا آیا ہے وہاں کے شہریوں کی اولین ضرورت امن، تحفظ، روزگار اور بہتر زندگی ہے انہیں اس سے زیادہ دلچسپی نہیں کہ سیاسی بحث میں آخری لفظ کس کا ثابت ہوتا ہے وہ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کا مستقبل کب محفوظ ہوگا

وفاقی حکومت پر قومی سلامتی کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، جبکہ صوبائی خودمختاری بھی آئینی نظام کا بنیادی حصہ ہے ان دونوں تقاضوں میں تصادم ناگزیر نہیں بہتر انتظام، باہمی مشاورت اور واضح آئینی طریقہ کار کے ذریعے دونوں کو ایک دوسرے کے لیے معاون بنایا جا سکتا ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ وفاق اور صوبے کے تعلقات کو سیاسی برتری کے بجائے آئینی ذمہ داری کے اصول پر استوار کیا جائے

پارلیمان نے گورنر راج کی منظوری دے دی ہے، تاہم اس فیصلے کی آئینی بنیاد اور ضرورت کے بارے میں اختلاف موجود ہے حکومت اسے سلامتی کے تقاضوں سے ہم آہنگ قرار دیتی ہے، جبکہ اپوزیشن اور بعض دیگر پارلیمانی رہنماؤں نے سوالات اٹھائے ہیں ایسے معاملات میں محض قانونی اختیار کا استعمال کافی نہیں ہوتا، بلکہ اس اختیار کے بارے میں عوامی اعتماد بھی ضروری ہوتا ہے آئینی فیصلوں کی وجوہات، شواہد اور مقاصد کو شفاف انداز میں سامنے لانا اعتماد پیدا کرنے کا ایک مؤثر طریقہ ہو سکتا ہے۔

یہاں ایک اور اہم سوال پیدا ہوتا ہے کیا پاکستان میں سیاسی اختلاف کا مطلب لازماً ایک دوسرے کی نیت پر شبہ کرنا ہے؟ ہماری سیاسی زبان میں تلخی بڑھتی جا رہی ہے اختلافِ رائے کو بعض اوقات غداری، ذاتی دشمنی یا حب الوطنی کے امتحان میں تبدیل کر دیا جاتا ہے حالانکہ کوئی شخص حکومت کی پالیسی سے اختلاف کرتے ہوئے بھی ملک سے مخلص ہو سکتا ہے اور کوئی حکومت اپنی پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے بھی اپوزیشن کے جمہوری حقوق تسلیم کر سکتی ہے یہ بات سیاسی قیادت کے ساتھ ساتھ اس کے کارکنوں، ترجمانوں اور حامیوں کو بھی سمجھنا ہوگی۔

سیاسی جماعتیں مستقل دشمن نہیں ہوتیں ان کے نظریات، ترجیحات اور حکمت عملی مختلف ہو سکتی ہے، لیکن ملک سب کا مشترکہ ہے اقتدار آج کسی ایک جماعت کے پاس ہے تو کل کسی دوسری کے پاس ہو سکتا ہے اس لیے ایسے سیاسی رویے اختیار کرنے چاہییں جنہیں اقتدار اور حزب اختلاف، دونوں حیثیتوں میں اصولی طور پر درست سمجھا جا سکے اس سیاسی کشیدگی سے نکلنے کے لیے چند عملی اقدامات پر سنجیدگی سے غور کیا جا سکتا ہے۔

سب سے پہلا قدم حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بامقصد مذاکرات کی بحالی ہونا چاہیے مذاکرات کو کسی کی فتح یا شکست کے طور پر پیش نہ کیا جائے دونوں فریق اپنی بنیادی شکایات اور ترجیحات تحریری صورت میں سامنے رکھیں ایک متفقہ ایجنڈا تیار ہو جس میں آئینی معاملات، صوبائی خودمختاری، سیاسی حقوق، قومی سلامتی اور پارلیمانی کردار شامل ہوں

دوسرا قدم اعتماد سازی ہونا چاہیے حکومت اور اپوزیشن کے نمائندے باہمی احترام کے ساتھ گفتگو کریں، قانونی و آئینی حقوق کے تحفظ کی یقین دہانی کرائیں اور اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں زیر سماعت مقدمات اور سیاسی تنازعات کے بارے میں آئینی اور عدالتی حدود کا احترام بھی ضروری ہے

تیسرا قدم ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کا قیام ہو سکتا ہے جو وفاق اور صوبوں کے درمیان اختلافی امور کا جائزہ لے اس میں حکومت، اپوزیشن اور متعلقہ صوبوں کی نمائندگی ہو قومی سلامتی کے معاملات پر بھی ایسا طریقہ کار اختیار کیا جائے جس میں ضروری رازداری برقرار رہے، لیکن منتخب نمائندوں کی نگرانی اور اعتماد کو نظرانداز نہ کیا جائے۔

چوتھا اور شاید سب سے اہم قدم سیاسی زبان کی اصلاح ہے یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ نفرت کا ماحول صرف سیاسی جلسوں تک محدود نہیں رہتا۔ اس کے اثرات گھروں، تعلیمی اداروں، دوستوں کی محفلوں اور سوشل میڈیا تک پہنچتے ہیں جب سیاسی وابستگی کی بنیاد پر دوستیاں ٹوٹنے لگیں اور اختلاف رکھنے والے شہری ایک دوسرے کی بات سننے سے انکار کر دیں تو یہ صرف سیاست کا نہیں، معاشرتی ہم آہنگی کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

اس لیے سیاسی قائدین کو چاہیے کہ اپنے کارکنوں کے سامنے اختلاف اور احترام کی مشترکہ مثال قائم کریں مخالف سیاسی جماعت کے کسی درست اقدام کو تسلیم کرنا کمزوری نہیں، سیاسی بلوغت کی علامت ہے اسی طرح اپنی جماعت کی کسی غلطی کی نشاندہی کرنا بے وفائی نہیں بلکہ اصلاح کا راستہ ہے

پانچواں قدم عوامی مسائل کو سیاسی مذاکرات کے مرکز میں لانا ہونا چاہیے مہنگائی، بے روزگاری، تعلیم، صحت، توانائی اور امن و امان جیسے معاملات کسی ایک جماعت کے نہیں بلکہ پورے ملک کے مسائل ہیں ان کے حل کے لیے طویل المدت پالیسیوں کا تسلسل ضروری ہے اگر حکومت اور اپوزیشن ان بنیادی معاملات پر کم از کم مشترکہ ترجیحات طے کر لیں تو سیاسی اختلاف برقرار رہتے ہوئے بھی قومی ترقی کا سفر جاری رہ سکتا ہے یہ بھی حقیقت ہے کہ مذاکرات ہمیشہ آسان نہیں ہوتے ماضی کی تلخیاں، باہمی بداعتمادی اور سیاسی مفادات راستے میں رکاوٹ بنتے ہیں لیکن اگر فریقین پہلے ہی یہ شرط رکھ دیں کہ گفتگو صرف اسی وقت ہوگی جب دوسرا فریق تمام مطالبات تسلیم کر لے، تو پھر مذاکرات کا مقصد ہی ختم ہو جاتا ہے مذاکرات دراصل اسی لیے کیے جاتے ہیں کہ اختلافات موجود ہوتے ہیں یہ ضروری نہیں کہ پہلی نشست میں تمام مسائل حل ہو جائیں ابتدا کسی محدود ایجنڈے سے بھی ہو سکتی ہے مثال کے طور پر سیاسی کشیدگی میں کمی، پارلیمانی رابطوں کی بحالی اور قومی سلامتی کے معاملات پر مشترکہ مشاورت جیسے امور سے آغاز کیا جا سکتا ہے بعد میں زیادہ پیچیدہ اختلافات پر بات آگے بڑھائی جا سکتی ہے۔ اس عمل میں پارلیمان کے تجربہ کار اور تمام فریقوں کے لیے قابلِ قبول ارکان سہولت کار کا کردار ادا کر سکتے ہیں مقصد کسی ایک جماعت کے موقف کو دوسری پر مسلط کرنا نہیں، بلکہ ایسا راستہ تلاش کرنا ہونا چاہیے جس میں آئین، جمہوری حقوق اور قومی سلامتی کے تقاضے ملحوظ رہیں پاکستان کو اس وقت سیاسی فتح کے نئے نعروں سے زیادہ سیاسی اعتماد کی ضرورت ہے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حکومت کا احترام اور حکومت سے اختلاف دو الگ باتیں ہیں اسی طرح اپوزیشن کے جمہوری حق کو تسلیم کرنا اس کے ہر مطالبے سے اتفاق کرنے کے مترادف نہیں ایک صحت مند جمہوری نظام میں دونوں کے لیے جگہ موجود ہوتی ہے۔ اختلافات کو ختم کرنا شاید ممکن نہ ہو، لیکن ان کو دشمنی میں بدلنے سے روکنا ضرور ممکن ہے آج اگر سیاسی قیادت ایک دوسرے سے بات کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو یہ کسی فریق کی پسپائی نہیں ہوگی یہ اس حقیقت کا اعتراف ہوگا کہ پاکستان کے مسائل کسی ایک جماعت کی کوشش سے حل نہیں ہو سکتے وقت کا تقاضا ہے کہ سیاست میں برداشت واپس آئے، مکالمے کو عزت ملے اور اختلاف رائے کو دشمنی سمجھنے کی روایت کمزور ہو

آخر میں سوال صرف اتنا ہے کہ کیا ہم اپنی آنے والی نسلوں کو ایک ایسا پاکستان دینا چاہتے ہیں جہاں ہر سیاسی اختلاف مستقل محاذ آرائی میں بدل جائے، یا ایسا پاکستان جہاں اختلاف کے باوجود مل بیٹھ کر قومی مسائل حل کرنے کی روایت موجود ہو؟ فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے، لیکن اس کے نتائج پوری قوم کو بھگتنا یا ان سے فائدہ اٹھانا ہے

شاید اب وقت آ گیا ہے کہ سیاست میں ایک دوسرے کو شکست دینے سے زیادہ ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کی جائے کیونکہ جمہوریت کی اصل کامیابی کسی ایک جماعت کی جیت نہیں، بلکہ ایسا نظام ہے جس میں سب کو آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملے۔

''بالادست'' پارلیمان کے بے بس اکابرین

طویل وقفے کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس جب بھی شروع ہو تو اس کے پہلے دن دوسرے شہروں سے مذکورہ اجلاس میں شرکت کی غرض سے آئے اراکین ایک دوسرے کے ساتھ گرم جوش مصافحوں کے بعد گپ شپ میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ گرمیوں کی تعطیلات کے بعد بے فکر طالب علم اچھے دن گزارنے جمع

تحریر: محمد اکرم چوہدری

ہو رہے ہیں۔ منگل کی صبح ''اچھے دنوں'' کی امید مگر مفقود تھی۔ اراکین کی اکثریت سر جھکائے ایوان میں داخل ہونے کے بعد اپنے لئے مختص نشستوں پر بیٹھی رہی۔ وزیراعظم اور سینئر وزراء کے لئے مختص پہلی قطار میں وزیر دفاع خواجہ آصف تنہا بیٹھے نظر آئے۔ اجلاس شروع ہوتے ہی حکومتی بنچوں کی دوسری صف سے وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ ایک طویل خطاب کے ذریعے یہ سمجھانے میں مصروف ہو گئے کہ خیبرپختونخوا میں ہنگامی حالات اور گورنر راج کے امتزاج کے ساتھ منتخب صوبائی حکومت کو معطل کرتے ہوئے نیا انتظامی بندوبست متعارف کروانا کیوں ضروری ہے۔ ہنگامی حالات جمع گورنر راج کے نفاذ کے لئے جاری ہوئے صدارتی حکم کی تصدیق کے لئے اراکین اسمبلی کو راغب کرتے ہوئے وزیر قانون مختلف وزراء کی جانب سے بارہا سنائی کہانیاں دہراتے رہے۔ ان کے ذریعے یہ تاثر اجاگر کرنا مقصود رہا کہ حکومتی نمائندوں کے ساتھ ہنگامی حالات اور گورنر راج کو ٹالنے کی راہ ڈھونڈنے کی خاطر ہوئے مذاکرات میں شریک تحریک انصاف کے نمائندگان بے اختیار تھے۔ حکومت نے ہنگامی حالات کے نفاذ سے گریز کی خاطر ہر ممکن لچک دکھائی۔ خیبرپختونخوا کے جواں سال وزیراعلیٰ مگر تحریک انصاف کے روپوش مگر انتہاپسند مراد سعید کے حکم پر حتمی معاہدے پر رضامند نہ ہوئے۔ اعظم نذیر تارڑ کی سنائی داستان اکتا دینے کی حد تک طویل تھی۔ اس کی طوالت سے بیزاری کا اظہار انتہائی مہذب انداز میں حکومت ہی کی حلیف پیپلز پارٹی کی جانب سے ہوا۔ ٹنڈو محمد خان سے 1990ء کی دہائی سے قومی اسمبلی کے لئے مسلسل منتخب ہونے والے سید نوید قمر اپنی نشست سے اٹھ کر حکومتی بنچوں کی جانب آئے اور ان سے تقریر مختصر کرنے کی درخواست کی۔ نوید قمر کی مداخلت کا مقصد اپنی جماعت کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے خطاب کی گنجائش بھی نکالنا تھا۔ وزیر قانون نے تقریر ختم کی تو قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی انتہائی تلخ الفاظ کے ساتھ پاکستان کے سیاسی مسائل کے بارے میں اپنے خیالات دہراتے رہے۔ 1990ء کی دہائی سے ان خیالات کو قومی اسمبلی میں دہرائے چلے جا رہے ہیں۔ شہباز حکومت کو انہوں نے ''مینڈیٹ چوری'' کے بعد مسلط ہوئی حکومت ٹھہرایا۔ اس کے باوجود بقول ان کے ''مسلط کردہ وزیراعظم'' کو ان کی ایوان میں موجودگی کے دوران اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے ''پارلیمان کو مضبوط'' بنانے کی دعوت بھی دیتے رہے۔ کلیدی نکتہ ان کی تقریر کا یہ تھا کہ جیل میں قید عمران خان سے ہدایات لئے بغیر اپوزیشن حکومت سے مذاکرات کے ذریعے سمجھوتے کی راہ نکال نہیں سکتی۔ حکومت اگر ان کی قائد تحریک انصاف سے جیل میں ملاقات کروادے تو وہ انہیں جمہوری نظام کی بقا اور اسے توانا بنانے کی خاطر لچک دکھانے کو آمادہ کر سکتے ہیں۔ یک سطری پیغام اچکزئی صاحب کی طویل تقریر کا یہ تھا کہ ملک کی صورتحال کو معمول کی جانب لوٹانے کی کنجی عمران خان کے پاس ہے۔ انہیں آن بورڈ لئے بغیر حکومت اور اپوزیشن کے مابین سمجھوتا ناممکن ہے۔ ملکی سیاست کا دیرینہ شاہد ہوتے ہوئے اچکزئی صاحب کے یک سطری پیغام سے اختلاف کی گنجائش میرے لئے ڈھونڈنا مشکل ہے۔ اسے تسلیم کرنے کے بعد برجستہ سوال مگر ذہن میں یہ اٹھتا ہے کہ جیل میں قید شخص کی جانب سے تحریک انصاف کے نامزد ہوئے چیئرمین بیرسٹر گوہر اپنے قائد سے ہدایات لئے بغیر حکومت سے پس پردہ اور کھلے مذاکرات کو آمادہ کیوں ہو جاتے ہیں۔ اپنی بے اختیاری کا کھل کر اعتراف کیوں نہیں کرتے۔ یہ سوال میرے ذہن میں گردش کر رہا تھا تو بیرسٹر گوہر نے اپنی تقریر کے دوران سپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے یہ انکشاف کر دیا کہ جیل میں قید شخص کو ایک بار ''ٹوتھ پیسٹ'' فراہم کرنے کی خاطر بھی سپیکر ایاز صادق سے رجوع کرنا پڑا تھا۔ بانی تحریک انصاف کے لئے جیل میں سہولتوں اور آسانیوں میں اپنے کردار کی تصدیق کرتے ہوئے سپیکر نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ان کی بارہا تصدیق شدہ معلومات کے مطابق بیرسٹر گوہر کے حکومتی نمائندوں سے رابطے گویا جیل میں قید بانی تحریک انصاف کے لئے آسانیاں اور سہولتیں یقینی بنانے کی خاطر ہوا کرتے ہیں۔ حکومت کے ساتھ وسیع تر بنیادوں پر کسی سمجھوتے کا حصول ان کے بس سے باہر ہے۔ مذکورہ پہلو پر غور کریں تو حکومت کا یہ موقف درست سنائی دیتا ہے کہ اس کی جانب سے تمام تر لچک دکھانے کے باوجود خیبرپختونخوا کے (اب معطل) وزیراعلیٰ سہیل آفریدی دو دن اور 18 گھنٹوں تک پھیلے مذاکرات کے فیصلہ کن لمحات میں مبینہ طور پر مراد سعید کے ایما پر سمجھوتے کے لئے تیار ہوئے حتمی معاہدے کو مسترد کرتے رہے۔

نئے چیلنجز سیاسی خدشات

پاکستان کی سیاست ایک ایسے موڑ پر پہنچ گئی ہے جہاں ایک فیصلے کے اثرات صرف ایک صوبے تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورے ملک کے سیاسی مستقبل، جمہوری نظام، قومی سلامتی اور وفاقی تعلقات

تحریر: منیر احمد

پر پڑ سکتے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ بظاہر امن و امان کی بحالی کے لیے اٹھایا گیا ایک غیر معمولی قدم ہے، لیکن اس فیصلے نے کئی ایسے سوالات کو جنم دیا ہے جن کے جواب آنے والے دنوں میں پاکستان کی سیاسی سمت متعین کریں گے۔

صدر آصف علی زرداری نے وفاقی حکومت کی سفارش پر خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کر دیا ہے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی قیادت میں تحریک انصاف کی صوبائی حکومت کے اختیارات ختم کر کے انتظامی ذمہ داریاں گورنر کے سپرد کر دی گئی ہیں گیارہ رکنی مشاورتی کونسل نئی انتظامی صورت حال میں گورنر کی معاونت کرے گی، جبکہ ابتدائی طور پر چھ ماہ کے انتظام کا اعلان کیا گیا ہے۔

یہ پاکستان کی موجودہ سیاسی تاریخ کا ایک غیر معمولی واقعہ ہے ایک ایسا صوبہ جہاں تحریک انصاف کو طویل عرصے سے عوامی حمایت حاصل ہے، اب ایک نئے انتظامی اور سیاسی تجربے سے گزرنے جا رہا ہے سوال یہ نہیں کہ گورنر راج نافذ ہو گیا ہے اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس فیصلے سے وہ مسائل حل ہو سکیں گے جنہیں بنیاد بنا کر منتخب حکومت کے اختیارات واپس لیے گئے ہیں؟

وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی، بدامنی اور صوبائی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کی کمی نے حالات کو خطرناک بنا دیا تھا حکومت سمجھتی ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات میں مزید تاخیر کی گنجائش نہیں تھی دوسری طرف تحریک انصاف اس اقدام کو اپنے عوامی مینڈیٹ پر حملہ قرار دے رہی ہے یوں ایک ہی فیصلے کو دو مختلف سیاسی زاویوں سے دیکھا جا رہا ہے اس معاملے کا سب سے حساس پہلو یہ ہے کہ خیبر پختونخوا محض ایک انتظامی اکائی نہیں بلکہ پاکستان کی مغربی سرحد پر واقع ایک انتہائی اہم صوبہ ہے افغانستان کے ساتھ طویل سرحد، دہشت گردی کے خطرات، قبائلی اضلاع کے مسائل، نقل مکانی، بے روزگاری، معاشی محرومی اور سیاسی بے چینی پہلے ہی صوبے کے حالات کو پیچیدہ بنا چکے ہیں ایسے ماحول میں حکومت کی تبدیلی کے ساتھ عوامی اعتماد کی بحالی بھی ایک بہت بڑا امتحان ہے

گورنر فیصل کریم کنڈی اور نئی انتظامی ٹیم کے لیے سب سے پہلا چیلنج امن کا قیام ہوگا صرف پولیس، انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں کو متحرک کرنے سے دیرپا امن کی ضمانت نہیں دی جا سکتی دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی یقیناً ضروری ہے، لیکن اس کے ساتھ مقامی آبادی کا اعتماد، قبائلی عمائدین کی شمولیت، سیاسی نمائندوں سے رابطہ اور متاثرہ علاقوں میں معمولات زندگی کی بحالی بھی اتنی ہی اہم ہے۔

ماضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ طاقت کے ذریعے کسی علاقے میں وقتی خاموشی پیدا کی جا سکتی ہے، مگر مستقل امن کے لیے عوام کو یہ یقین دلانا ضروری ہوتا ہے کہ ریاست ان کے تحفظ، عزت اور مستقبل کی ذمہ دار ہے نئی ٹیم کو یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ گورنر راج صرف سیاسی تبدیلی کا نام نہیں بلکہ انتظامی بہتری کا ذریعہ بن سکتا ہے اگر تھانوں میں انصاف نہ ملا، ہسپتالوں میں علاج نہ ہوا، سرکاری دفاتر میں رشوت اور سفارش کا نظام برقرار رہا، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا نہ ہوئے اور ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار رہے تو محض اقتدار کے مراکز بدلنے سے عوام کی زندگی میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں آئے گی۔

یہاں ایک اہم سوال وفاقی حکومت کے سامنے بھی موجود ہے اگر صوبے میں امن و امان کی صورت حال واقعی اس قدر خراب تھی کہ ایمرجنسی ناگزیر ہو گئی تو پھر اس کے خاتمے کے لیے واضح اہداف کیا ہیں؟ کیا چھ ماہ میں دہشت گردی کے واقعات کم ہو جائیں گے؟ کیا پولیس اور دیگر اداروں کی استعداد بڑھائی جائے گی؟ کیا متاثرہ اضلاع میں ترقیاتی سرگرمیوں کا آغاز ہوگا؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عوام کو کیسے معلوم ہوگا کہ اس غیر معمولی فیصلے کے مطلوبہ نتائج حاصل ہو رہے ہیں؟ کسی بھی ہنگامی انتظام کی کامیابی اس کی مدت سے زیادہ اس کے نتائج پر منحصر ہوتی ہے۔

دوسری جانب تحریک انصاف کا ردعمل بھی اس پوری صورت حال کا اہم ترین سیاسی پہلو ہے عمران خان کی جماعت نے گورنر راج کو مسترد کرتے ہوئے اسے جمہوری مینڈیٹ اور صوبائی خودمختاری کے خلاف اقدام قرار دیا ہے بیرسٹر گوہر علی خان اور دیگر رہنماؤں نے واضح کیا ہے کہ صوبے کے مسائل کا حل سیاسی اتفاق رائے اور مشترکہ حکمت عملی میں تلاش کیا جانا چاہیے تحریک انصاف اور اس کے اتحادی قانونی، پارلیمانی اور عوامی سطح پر اس فیصلے کی مخالفت کا ارادہ رکھتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی اور تحریک انصاف کے دیگر رہنماؤں کے خلاف کارروائیوں اور گرفتاریوں نے بھی سیاسی درجہ حرارت بڑھا دیا ہے یہ خدشہ موجود ہے کہ اگر سیاسی کشیدگی میں مزید اضافہ ہوا تو صوبے کی انتظامی مشکلات کم ہونے کے بجائے بڑھ سکتی ہیں تحریک انصاف کے لیے بھی یہ وقت غیر معمولی سیاسی تدبر کا تقاضا کرتا ہے جماعت کے پاس عوامی حمایت ایک بڑی سیاسی قوت ہے، لیکن اس حمایت کو کس انداز میں استعمال کیا جاتا ہے، یہ فیصلہ آنے والے حالات پر گہرا اثر ڈالے گا پرامن احتجاج، آئینی جدوجہد اور سیاسی مذاکرات ایک راستہ ہیں، جبکہ مسلسل محاذ آرائی ایک مختلف اور زیادہ خطرناک صورت حال پیدا کر سکتی ہے۔

اس مرحلے پر عمران خان کا سیاسی کردار بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا اگرچہ وہ جیل میں ہیں، لیکن تحریک انصاف کی سیاسی حکمت عملی، کارکنوں کے جذبات اور جماعت کے مستقبل پر ان کا اثر بدستور نمایاں ہے خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے بعد تحریک انصاف اپنے سیاسی بیانیے کو مزید شدت سے عوام کے سامنے پیش کر سکتی ہے اس سے جماعت کی حمایت میں اضافہ بھی ممکن ہے، تاہم یہ نتیجہ لازمی نہیں۔ عوام آخر کار امن، معاشی حالات اور سیاسی قیادت کے عملی رویے کو بھی دیکھیں گے۔

یہاں وفاقی حکومت کو ایک بنیادی حقیقت سمجھنا ہوگی کہ انتظامی اختیارات حاصل کرنا اور سیاسی قبولیت حاصل کرنا دو مختلف معاملات ہیں کسی صوبے کے سرکاری نظام کو آئینی طریقے سے وفاقی نگرانی میں لایا جا سکتا ہے، لیکن عوام کے سیاسی رجحانات کو محض انتظامی فیصلوں سے تبدیل نہیں کیا جا سکتا اگر نئی انتظامیہ تحریک انصاف کے حامیوں اور مخالفین کے درمیان امتیاز کیے بغیر کام کرتی ہے تو اسے اعتماد حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے لیکن اگر گورنر راج کے دوران یہ تاثر مضبوط ہوا کہ سرکاری مشینری کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے تو اس سے حکومت کے لیے مزید مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

ایک اور اہم پہلو صوبائی خودمختاری کا ہے اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد پاکستان میں صوبوں کے اختیارات اور وفاق کے ساتھ ان کے تعلقات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے آئین غیر معمولی حالات میں وفاقی مداخلت کی گنجائش ضرور فراہم کرتا ہے، لیکن ایسی مداخلت کی قانونی بنیاد، ضرورت، تناسب اور مدت پر سوال اٹھانا بھی جمہوری عمل کا حصہ ہے گورنر راج اور ایمرجنسی کے آئینی اختیارات ایک جیسے نہیں ہیں ان کے الگ قانونی تقاضے ہیں اور ان کا استعمال عدالتی اور پارلیمانی جانچ سے بالاتر نہیں۔ آنے والے دنوں میں اس فیصلے کی آئینی حیثیت اور اس کے نفاذ کا طریقہ بھی سیاسی اور قانونی بحث کا مرکز بن سکتا ہے۔

سب سے بڑا خدشہ یہ ہے کہ کہیں امن و امان کا مسئلہ وفاق اور صوبے کے درمیان ایک مستقل سیاسی تصادم میں تبدیل نہ ہو جائے پاکستان پہلے ہی معاشی دباؤ، مہنگائی، بے روزگاری اور علاقائی سلامتی کے مسائل کا سامنا کر رہا ہے ایسے میں ایک اہم صوبے میں مسلسل سیاسی بے یقینی ملکی معیشت اور سرمایہ کاری کے ماحول کو بھی متاثر کر سکتی ہے خیبر پختونخوا کی سرحد افغانستان سے ملتی ہے، اس لیے وہاں پیدا ہونے والی صورت حال کے علاقائی اثرات بھی ہو سکتے ہیں سرحدی سلامتی، تجارت، نقل و حرکت، شدت پسند گروہوں کی سرگرمیاں اور افغانستان کے ساتھ تعلقات ایسے معاملات ہیں جنہیں صرف صوبائی سیاست کے تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔

عالمی سطح پر بھی اس پیش رفت کو پاکستان کے سیاسی استحکام اور جمہوری تسلسل کے حوالے سے دیکھا جائے گا بیرونی دنیا کے لیے یہ اہم ہوگا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف اقدامات کرتے ہوئے آئینی اداروں، سیاسی حقوق اور شہری آزادیوں کے درمیان توازن کس طرح برقرار رکھتا ہے پاکستان کو ایک ایسی ریاست کے طور پر سامنے آنا چاہیے جو دہشت گردی کے خلاف مضبوط بھی ہو اور اپنے جمہوری اداروں پر اعتماد بھی رکھتی ہو عالمی اعتماد محض حکومتی بیانات سے نہیں بلکہ اداروں کے طرزِ عمل، قانون کی بالادستی اور سیاسی استحکام سے پیدا ہوتا ہے۔

نئی انتظامی ٹیم کے سامنے مالی معاملات بھی ایک بڑا امتحان ہوں گے صوبے کے ترقیاتی منصوبوں، ملازمین کی تنخواہوں، صحت اور تعلیم کے بجٹ، ضم شدہ اضلاع کی ضروریات اور وفاق سے مالی وسائل کی فراہمی میں کسی قسم کا تعطل عوامی مشکلات میں اضافہ کر سکتا ہے اگر سیاسی کشیدگی کے باعث روزمرہ حکومتی امور متاثر ہوئے تو اس کا سب سے زیادہ نقصان عام شہری کو ہوگا، جس کا کسی سیاسی جماعت کے اقتدار میں آنے یا جانے سے زیادہ تعلق اپنے گھر کے معاشی حالات سے ہے۔

یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ نئی مشاورتی کونسل میں شامل شخصیات کس حد تک تجربہ، انتظامی صلاحیت اور عوامی اعتماد رکھتی ہیں محض سیاسی وابستگی یا حکومتی قربت کسی بڑے انتظامی عہدے پر کامیابی کی ضمانت نہیں ہوتی موجودہ حالات ایسے افراد کا تقاضا کرتے ہیں جو مشکل فیصلے کر سکیں، عوامی مسائل کو سمجھتے ہوں اور اختلاف رکھنے والوں سے بھی بات کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

کرپشن: پاکستان کے زوال کی بنیادی وجہ

پاکستان آج جن سنگین مسائل میں گھرا ہوا ہے، ان میں سیاسی عدم استحکام، معاشی مشکلات، بے روزگاری، مہنگائی، بدانتظامی

تحریر: ابوحسان

اور اداروں کی کمزوری نمایاں ہیں، مگر ان تمام مسائل کے پسِ پردہ ایک بنیادی ناسور ایسا ہے جو پورے نظام کو اندر سے کھوکھلا کرتا جا رہا ہے: کرپشن۔ کرپشن محض رشوت لینے یا سرکاری خزانے سے رقم نکالنے کا نام نہیں۔ یہ دراصل اختیار کے غلط استعمال، ذاتی مفاد کو قومی مفاد پر ترجیح دینے، سفارش کو قانون پر فوقیت دینے اور عوام کے اعتماد کو مجروح کرنے کا نام ہے۔ جب کسی معاشرے میں فیصلہ میرٹ کے بجائے تعلق، سفارش یا مالی فائدے کی بنیاد پر ہونے لگے تو صرف ایک فرد نہیں، پورا نظام نقصان اٹھاتا ہے۔

کرپشن کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ ریاست اور شہری کے درمیان اعتماد کا رشتہ توڑ دیتی ہے۔ عوام ٹیکس اس لیے دیتے ہیں کہ ریاست انہیں تعلیم، صحت، روزگار، انصاف اور تحفظ فراہم کرے گی۔ لیکن جب وسائل راستے میں ہی ذاتی مفادات کی نذر ہونے لگیں تو شہری کا ریاست پر اعتماد کمزور پڑ جاتا ہے۔ یہی کمزور اعتماد پھر معاشی ترقی، سرمایہ کاری اور قومی یکجہتی کے راستے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک کا تجربہ ثابت کرتا ہے کہ کرپشن کے خلاف محض تقریریں کافی نہیں ہوتیں۔ قانون ایسا ہونا چاہیے جو طاقتور اور کمزور دونوں پر یکساں لاگو ہو۔ سنگاپور اس حوالے سے ایک نمایاں مثال ہے۔ وہاں Prevention of Corruption Act سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں بدعنوانی کو جرم قرار دیتا ہے اور قانون واضح طور پر کہتا ہے کہ عہدہ، رتبہ یا سیاسی وابستگی کسی کو قانون سے مستثنیٰ نہیں کرتی۔ عام طور پر ہر کرپشن کے جرم پر پانچ سال تک قید اور جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے، جبکہ سرکاری معاہدوں سے متعلق بعض جرائم میں زیادہ سے زیادہ سات سال قید کی گنجائش ہے۔

اس پالیسی کا عملی مظاہرہ اس وقت بھی ہوا جب 1975ء میں وزیر مملکت Wee Toon Boon کرپشن کے مقدمے میں گرفتار ہوئے، عدالت نے انہیں مجرم قرار دے کر ساڑھے چار سال قید کی سزا سنائی، جو اپیل کے بعد 18 ماہ کر دی گئی۔ اہم بات یہ تھی کہ کارروائی ایک اعلیٰ سیاسی شخصیت کے خلاف بھی اسی نظام کے تحت ہوئی۔ یہی وہ اصول ہے جس کی پاکستان کو سب سے زیادہ ضرورت ہے: قانون کا خوف صرف کمزور کے لیے نہیں، طاقتور کے لیے بھی ہونا چاہیے۔ جنوبی کوریا میں سابق صدر پارک گن ہے کے خلاف کرپشن اسکینڈل میں کارروائی بھی ایک اہم مثال ہے۔ سپریم کورٹ نے 2021ء میں ان کی 20 سالہ قید کی سزا حتمی قرار دی۔ یہاں بھی سبق یہی ہے کہ اعلیٰ ترین منصب پر فائز شخص بھی احتساب سے بالاتر نہیں ہونا چاہیے۔ ملائیشیا کا نجیب رزاق کیس بھی قابلِ ذکر ہے۔ سابق وزیراعظم کو International SRC سے متعلق سات جرائم میں مجرم قرار دیا گیا اور عدالت نے 12 سال قید اور 210 ملین ملائیشین رنگٹ جرمانے کی سزا برقرار رکھی۔ ملائیشیا کی اعلیٰ عدالت کے فیصلے میں ان کی سزا اور سزا کے خلاف اپیل کی تفصیلات واضح طور پر درج ہیں۔ پیرو میں سابق صدر الیجاندرو تولیڈو کو بھی رشوت لینے کے جرم میں 20 سال اور چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی۔ ان پر الزام ثابت ہوا کہ انہوں نے ایک بڑے انفراسٹرکچر منصوبے کا ٹھیکہ دینے کے بدلے 35 ملین ڈالر رشوت وصول کی۔ چین میں بھی بدعنوانی کے خلاف انتہائی سخت سزاؤں کی مثالیں ملتی ہیں۔ ستمبر 2026ء میں کے سابق سربراہ ژو جون کو کرپشن پر موت کی سزا سنائی گئی، تاہم دو سال کی معطلی کے ساتھ؛ اگر اس مدت میں مزید جرم نہ ہو تو سزا عمر قید میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ اسی طرح چین کے سابق سیکیورٹیز ریگولیٹر وانگ جیان جون کو ستمبر 2026ء میں 93 ملین یوان سے زیادہ رشوت لینے کے جرم میں عمر قید کی سزا دی گئی۔ ان مثالوں کا مقصد یہ نہیں کہ پاکستان بھی لازماً انہی ملکوں جیسی سزائیں نافذ کرے۔ اصل سبق سزا کی شدت سے زیادہ سزا کے یقینی اور بلا امتیاز ہونے کا ہے۔ اگر ایک طاقتور شخص کو یقین ہو کہ عہدہ، سیاسی تعلق یا دولت اسے قانون سے بچا لے گی تو دنیا کا سخت ترین قانون بھی بے اثر ہو جاتا ہے۔

پاکستان میں کرپشن نے صرف خزانے کو نقصان نہیں پہنچایا بلکہ مواقع کی تقسیم کو بھی متاثر کیا ہے۔ جب نوکری، ترقی، عہدہ یا سرکاری سہولت قابلیت کے بجائے تعلق اور سفارش سے ملے تو سب سے زیادہ نقصان اس نوجوان کا ہوتا ہے جو برسوں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے ملک میں باعزت مستقبل کی تلاش کرتا ہے۔ ہماری نوجوان نسل باصلاحیت ہے۔ وہ دنیا کی بہترین جامعات میں جگہ بناتی ہے، عالمی اداروں میں کام کرتی ہے اور ٹیکنالوجی، طب، انجینئرنگ، کاروبار اور تحقیق کے میدان میں اپنی صلاحیت ثابت کرتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہی نوجوان پاکستان میں کیوں مایوس ہوتا ہے؟ اس کا ایک بڑا جواب یہ ہے کہ اسے جب بار بار یہ محسوس ہو کہ قابلیت سے زیادہ تعلق اہم ہے، محنت سے زیادہ سفارش اہم ہے اور اصول سے زیادہ طاقت اہم ہے تو اس کا اعتماد ٹوٹ جاتا ہے۔ پھر وہ بیرونِ ملک مواقع تلاش کرتا ہے۔ یوں ملک صرف ایک نوجوان نہیں کھوتا، بلکہ اس کی تعلیم پر خرچ ہونے والا سرمایہ، اس کی صلاحیت اور اس کا مستقبل بھی ملک سے باہر چلا جاتا ہے۔

علامہ اقبال نے اسی اجتماعی محرومی کو نہایت طاقتور الفاظ میں بیان کیا تھا:

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ریاست ایسا ماحول پیدا کرے جہاں نوجوان کو یہ یقین ہو کہ اس کی محنت کا صلہ اسے ضرور ملے گا۔

سیاسی جماعتوں اور حکومتوں کے لیے بھی یہ ایک بنیادی امتحان ہے۔ سیاسی وابستگی اپنی جگہ، مگر ریاستی عہدے ذاتی وفاداریوں یا خاندانی اثر و رسوخ کی بنیاد پر تقسیم نہیں ہونے چاہییں۔ اگر عوامی عہدہ قابلیت کے بجائے سیاسی تعلق کا انعام بن جائے تو ریاستی مشینری کمزور اور عوام کا اعتماد مزید متزلزل ہوتا ہے۔ یہاں کسی ایک جماعت یا خاندان کو نشانہ بنانا مقصد نہیں۔ اصل مسئلہ سیاسی کلچر ہے۔ جمہوریت کا حسن یہی ہے کہ اقتدار عوام کی امانت ہو، ذاتی ملکیت نہیں۔

پاکستان کو کرپشن کے خلاف ایک واضح قومی پالیسی درکار ہے۔ احتساب کا نظام سیاسی انتقام سے آزاد ہونا چاہیے، تفتیش شفاف ہونی چاہیے، عدالتی عمل تیز ہونا چاہیے اور سزا کا معیار سب کے لیے یکساں ہونا چاہیے۔ صرف مخالفین کا احتساب اور اپنے لوگوں کو تحفظ دینا کرپشن کے خلاف جنگ نہیں بلکہ اعتماد کے بحران کو مزید گہرا کرنا ہے۔ ہمیں ایسا نظام چاہیے جس میں سرکاری عہدہ عزت کی علامت ہو، دولت بنانے کا ذریعہ نہ ہو؛ سیاست خدمت کا نام ہو، کاروبار نہ ہو؛ اور قانون طاقتور کی ڈھال نہیں بلکہ سب کے لیے ایک ہی میزان ہو۔

CS CamScanner

بقیہ اُستمان 01

کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جاسکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جاسکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 02

سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈا پور نے پارلیمانی پارٹی کی ہدایات پر وفاق سے رابطہ کیا ہے۔ 20 اکتوبر کو پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں علی امین گنڈا پور کو مذاکرات کا مینڈیٹ دیا گیا تھا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کہ گورنر راج سے قبل وفاق کی مذاکراتی ٹیم میں شامل 2 اہم وزرا سے بات کی گئی ہے۔ ذرائع پی ٹی آئی کا کہنا ہے کہ سہیل آفریدی حکومت کی بحالی اور گرفتار کارکنان کی رہائی اولین ترجیح ہے۔ یاد رہے کہ 11 اکتوبر کو گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی اور وفاق کے مابین رابطے منقطع ہوگئے تھے۔

بقیہ اُستمان 03

، ایران کے خلاف کسی بھی وقت جارحیت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 ملکی اجلاس منعقد کرنے کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پیش کی تھی، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی پیشکش پر ایران نے 4 ملکی اجلاس کی حامی بھری، اجلاس میں خطے کے اہم مسائل پر بات ہوگی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ لبنان میں اسرائیل کے توسیع پسندانہ منصوبے اور پالیسیاں بھی زیر بحث آئیں گی، اسرائیلی انتخابات کے نتائج سے موجودہ صورتحال پر کسی قسم کا کوئی فرق نہیں پڑے گا، قطری وفد بھی ایران پہنچا ہے، قطر مصالحتی کردار ادا کر رہا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب، ترکیے کے اعلیٰ حکام تہران میں ایرانی حکام سے ملاقات کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی نمائندگی آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کریں گے، سعودی عرب کی نمائندگی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان جب کہ ترکیے کی جانب سے ترک انٹیلی جنس کے سربراہ شریک ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب پر حوثی حملوں کے بعد ایران، سعودی عرب، پاکستان اور ترکیے کے درمیان اعلیٰ سطح پر یہ پہلی ملاقات ہوگی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ایران کا سرکاری دورہ کر رہے ہیں جس کے لیے وہ تہران پہنچ رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 04

میں تعاون مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر ترجمان دفتر خارجہ کی پوسٹ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا اور مشترکہ ترجیحات کے فروغ کے لیے باقاعدہ مشاورت اور قریبی رابطہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔

بقیہ اُستمان 05

ڈویژن، ڈی آئی جی پشین، ڈی پی او اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ پشین کے قبائلی عمائدین اور علمائے کرام بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران حکام نے پشین میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پشین سمیت صوبے بھر میں عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے، جبکہ متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پشین سمیت دیگر علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کی جائیں اور امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ اُستمان 06

آصف علی زرداری نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 ہمیں اس المناک دن کی یاد دلاتا ہے جب بھارتی افواج سری نگر میں اتریں اور جموں و کشمیر کی تاریخ میں ایک طویل اور دردناک باب کا آغاز ہوا، یہ دن کشمیری عوام کی دیرینہ امنگوں اور حق خودارادیت کے بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق کے حصول کے لیے ان کی مسلسل جدوجہد کے حوالے سے ہماری بھرپور تائید کا اعادہ ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ گزشتہ آٹھ دہائیوں سے بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے تشدد، جبر اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی وجہ سے شدید مصائب برداشت کیے ہیں۔ کشمیریوں کی نسلوں نیانصاف، وقار اور آزادی کے حصول کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود ان کا حوصلہ اور عزم اپنے نصب العین سے پختہ وابستگی کا بین ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 سے اب تک بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کئی عشروں سے تنازعات، پابندیوں اور بنیادی حقوق سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ بنیادی آزادیوں پر مسلسل پابندیاں، فوجی موجودگی میں نمایاں اضافہ، گرفتاریاں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی رپورٹس بدستور باعث تشویش ہیں اور عالمی برادری کی مسلسل توجہ کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد صورتحال مزید بگڑ گئی جب بھارت نے یکطرفہ طور پر جموں و کشمیر کی آئینی اور قانونی حیثیت تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ یوم سیاہ جموں و کشمیر محض یاد دہانی کا دن نہیں بلکہ یہ تنازعہ جموں و کشمیر کے پرامن اور منصفانہ حل کے عزم کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا اس دیرینہ تنازعہ کے اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں مطابق حل سے گہرا تعلق ہے۔ صدر مملکت نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیں، کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی کوششوں کی حمایت کریں اور تنازعہ جموں و کشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کے لیے موثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام کی غیر متزلزل اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر مناسب بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کی آواز بلند اور ان کی جائز امنگوں کے حصول کے لیے وکالت کرتے رہیں گے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ اس دن ہم کشمیری عوام کی بے شمار قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں اور اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان انصاف، امن، وقار اور ان کے جائز حق خودارادیت کے حصول کی جدوجہد میں کشمیری عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر کے عوام اپنی امنگوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکیں گے اور تنازعہ جموں و کشمیر منصفانہ اور پرامن حل کی طرف پیش رفت کرے گا۔ اپنے پیغام میں وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اُس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں، اُس روز سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابل تنسیخ حق خودارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر کے عوام نے بے پناہ مشکلات، مصائب اور جبر کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے ان کی جرات، ثابت قدمی اور غیر متزلزل عزم میں کوئی کمی نہیں آئی نسل در نسل دی جانے والی قربانیاں، آزادی، وقار اور انصاف کے حصول کے لیے ان کی مستقل جدوجہد کا روشن ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعث تشویش ہے، یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں و کشمیر کی مجموعی دگرگوں حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کے متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 سے بھارت نے مقبوضہ جموں و کشمیر میں یک طرفہ اقدامات کا ایک سلسلہ اختیار کر رکھا ہے، جن میں بنیادی آزادیوں پر وسیع پیمانے پر پابندیاں بھی عائد کی گئی ہیں، ان اقدامات نے اس علاقے کی سیاسی، قانونی اور آبادیاتی حیثیت کو متاثر کیا ہے اور جن کی جانب عالمی سطح پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلسل اس بات پر زور دیتا آیا ہے کہ ان اقدامات سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قابل اطلاق قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف واضح، مستقل اور اصولی ہے، جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام جموں و کشمیر کے تنازعے کے منصفانہ اور پرامن حل کے بغیر ممکن نہیں، ایسا حل جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہو۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر میں ان بے شمار کشمیری مرد و خواتین اور بچوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے عظیم قربانیاں دی ہیں، ان کی کوششیں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جبر و استبداد کے ذریعے کشمیری عوام کی امنگوں کو دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ یوم سیاہ، جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے، پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی و بین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ دعا ہے کہ جموں و کشمیر کے عوام کو پائیدار امن، وقار اور سلامتی پر مبنی مستقبل نصیب ہو اور ان کی امنگیں، بشمول حق خودارادیت، پوری ہوں۔

بقیہ اُستمان 07

سڑکوں کی تعمیر اور پنجگور کو گرم علاقوں کی فہرست میں شامل کرنے سمیت مختلف امور پر بحث۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں سابق آرمی چیف جنرل ریٹائرڈ عبدالوحید کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ویمن ڈویلپمنٹ کے دفاتر کھولنے کے لیے فنڈز دستیاب نہیں، جبکہ نئے صوبے بنانے کی باتیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نیا این ایف سی ایوارڈ نہیں دے رہی اور صوبے کے حصے سے کٹوتی کی جارہی ہے، جس کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 08

اضافے اور فراہمی کے حوالے سے تشویش بڑھ رہی ہے۔ فلور ملز مالکان کے مطابق 100 کلوگرام گندم کی بوری کی قیمت 14 ہزار روپے جبکہ 100 کلوگرام آٹے کی بوری کی قیمت 16 ہزار 300 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ گندم کی خریداری کا معاملہ طویل عرصے سے زیر التوا رہنے کے باعث آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافے اور شہریوں کی مشکلات بڑھنے کا خدشہ ہے۔ کم آمدن والے خاندان پہلے ہی مہنگائی کے باعث بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے۔

بقیہ اُستمان 09

کے دہشتگرد تنظیموں کو پناہ دینے پر اظہار تشویش کرتی ہیں، طالبان حکومت ٹی ٹی پی فتن الخوارج، بی ایل اے فتنہ الہندوستان سمیت دہشتگرد تنظیموں کو پناہ دے رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ افغان سرزمین سے منصوبہ بندی، مالی معاونت سے ہوئے دہشتگرد حملوں میں ہزاروں پاکستانی شہید ہوئے، پاکستان اپنے شہریوں اور سکیورٹی فورسز پر مسلسل حملوں کے سامنے خاموش نہیں رہ سکتا، پاکستان کی کارروائیاں حق دفاع کے تحت اور آخری چارہ کار کے طور پر کی گئیں، پاکستانی کارروائیاں افغانستان میں صرف دہشتگردوں اور ان کے لاجسٹک مراکز پر کی گئیں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے خطرے کے تناسب سے جوابی کارروائی کی اور احتیاط و امتیاز کے اصولوں کی پابندی کی، عالمی برادری افغان طالبان حکومت کو یو این سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد کا پابند بنائے۔ افغان سرزمین کو دہشتگردی کیلئے استعمال ہونے سے روکنا افغان طالبان حکومت کی ذمہ داری ہے، پاکستان اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت، شہریوں کے تحفظ کیلئے ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

بقیہ اُستمان 10

سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لی گئی۔ سیاسی جماعتوں کو اے آئی سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے بنا یا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کرسکیں گے، ڈیپ فیک، مصنوعی آواز اور ویڈیو پر اے آئی جنریٹڈ ہونے کا واضح ذکر لازم ہوگا، ووٹرز کو دھوکا دینے والا اے آئی مواد بنانا، شائع کرنا ممنوع ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ کسی شخص کی شکل، آواز یا بیان کو جعلی انداز میں بنانا سختی سے ممنوع ہوگا، جج، الیکشن اہلکار اور افواج کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد پر پابندی ہوگی، مصنوعی ذہانت بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس سے جعلی ٹرینڈز اور لائکس بنانے پر پابندی ہوگی۔

بقیہ اُستمان 11

ہوگی، خطے کے ممالک کے درمیان اعتماد کا قیام ضروری ہے۔ ایرانی ترجمان نے کہا کہ تمام صورتحال پر نظر ہے، ہر قسم کے حالات کے لیے تیار ہیں، ملکی سلامتی کے لیے دفاع کا حق استعمال کریں گے، ایران کے خلاف کسی بھی وقت جارحیت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 ملکی اجلاس منعقد کرنے کی تجویز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے پیش کی تھی، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی پیشکش پر ایران نے 4 ملکی اجلاس کی حامی بھری، اجلاس میں خطے کے اہم مسائل پر بات ہوگی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ لبنان میں اسرائیل کے توسیع پسندانہ منصوبے اور پالیسیاں بھی زیر بحث آئیں گی، اسرائیلی انتخابات کے نتائج سے موجودہ صورتحال پر کسی قسم کا کوئی فرق نہیں پڑے گا، قطری وفد بھی ایران پہنچا ہے، قطر مصالحتی کردار ادا کر رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 12

حرارت 1 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا۔ معروف سیاحتی مقام زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ دیگر اضلاع کے درجہ حرارت کی تفصیلات کے مطابق شمالی و سرحدی اضلاع میں چمن میں کم سے کم 9، ژوب میں 14 اور نوکنڈی میں 15 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ صوبے کے گرم اور ساحلی علاقوں میں درجہ حرارت کی صورتحال معتدل رہی، جہاں سبی میں کم سے کم درجہ حرارت 23 ڈگری اور تربت میں 24 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ ساحلی پٹی پر واقع گوادر میں کم سے کم درجہ حرارت 22 ڈگری جبکہ جیوانی میں 23 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 13

ہائی کورٹ کے 10 ستمبر کے حکمنامے کیخلاف دائر کی گئی ہے۔ ایڈووکیٹ فیصل صدیقی کے ذریعے دائر اپیل میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ جرح کا موقع دیے بغیر ہی استغاثہ کے دو گواہان کے بیانات ریکارڈ کیے گئے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے 19 اکتوبر کے حکمنامے میں ٹرائل کیخلاف عبوری ریلیف نہیں دیا۔ اپیل میں سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی ہے کہ ہائی کورٹ کے 19 اکتوبر کے حکمنامے کو کالعدم قرار دے کر ٹرائل کورٹ کو کارروائی سے روکا جائے۔ دوسری جانب اسلام آباد ہائیکورٹ میں بیریئر ہٹانے کے خلاف کیس میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی جیل ٹرائل اور اسٹیٹ کونسل تعیناتی کے خلاف درخواست کی سماعت جسٹس انعام امین منہاس اور جسٹس شاہ رخ ارجمند نے سماعت کی۔ دوران سماعت ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی جانب سے ریاست علی آزاد اور زینب جنجوعہ عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ جیل ٹرائل کو عدالت کے سامنے چیلنج کر رکھا ہے۔

بقیہ اُستمان 14

گردونواح میں ایندھن کے بنیادی ذرائع (گیس اور متبادل ایندھن) نہ ہونے کے برابر ہیں، جس کی وجہ سے شدید سرد موسم میں گھروں کو گرم رکھنا اور روزمرہ کے بنیادی کام کاج نمٹانا انتہائی دشوار ہوگیا ہے۔ صبح، شام اور رات کے اوقات میں چلنے والی برفانی اور یخ بستہ ہواؤں اور ایندھن کے ذرائع کی عدم دستیابی کے باعث معصوم بچے اور بوڑھے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ مختلف موسمی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بھی بڑھ گیا ہے۔ اہل قلات نے صوبائی حکومت، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ارباب اختیار سے پرزور اپیل کی ہے کہ شہر میں گیس کا پریشر بحال کیا جائے اور ایندھن کی فراہمی کے لیے ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ شہریوں کو شدید سردی کے عذاب اور مشکلات سے نجات مل سکے۔

بقیہ اُستمان 15

ترقیاتی منصوبوں اور ان کے لیے مختص فنڈز کے استعمال سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں پر تشویش پائی جاتی ہے۔ شہریوں کا مطالبہ ہے کہ متعلقہ حکام معاملے کا فوری نوٹس لیں، ترقیاتی منصوبوں کا ریکارڈ اور فنڈز کی ادائیگیوں کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں اور اگر الزامات ثابت ہوں تو ذمہ دار ٹھیکیداروں اور متعلقہ اہلکاروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، محکمہ لوکل گورنمنٹ کے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کر کے حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں تاکہ سرکاری فنڈز کے درست استعمال اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 16

دومڑ نے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل، ان کی داد رسی اور انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے درمیان موجود رہیں، ان کی مشکلات کو سنیں اور ان کے ازالے کے لیے عملی اقدامات کریں، کیونکہ حقیقی خدمت خلق کا تقاضا یہی ہے کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل میں سنجیدگی اور خلوص کا مظاہرہ کیا جائے انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی خدمت، مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی اس موقع پر پی ایس موسیٰ کاکڑ، عرفان خان دومڑ اور کمال صاحب بھی موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 17

دیے کہ اگر آج عدالتی فیصلے پر عمل نا ہوا تو کل سے توہین عدالت کی کارروائی شروع ہو گی، نکل پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نام نکال کر لے آئیں۔ قبل ازیں اسلام آباد ہائیکورٹ نے عدالتی حکم کے باوجود شہری کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نا نکالنے پر توہین عدالت کی درخواست پر سیکرٹری داخلہ احمد رضا سرور، ڈی جی ایف آئی اے عثمان انور اور ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹ محمد علی رندھاوا کو فوری طور پر ذاتی حیثیت میں طلب کیا تھا۔ دوران سماعت ڈپٹی ڈائریکٹر امیگریشن اینڈ پاسپورٹ نے عدالت کو بتایا کہ معاملہ نظر ثانی کمیٹی میں ہے۔ جسٹس اعظم خان نے ریمارکس دیے کہ یہ کیا طریقہ ہے، آرڈر میں لکھ دوں کہ معاملہ کمیٹی میں ہے۔ امیگریشن اینڈ پاسپورٹ حکام نے بتایا کہ یہ ایک مروجہ طریقہ کار ہے جس کے تحت معاملہ دیکھنا ہوتا ہے۔ جسٹس اعظم خان نے استفسار کیا کہ کورٹ کے آرڈر کے بعد کون سا میکنزم ہوتا ہے؟ اے جی صاحب آئندہ اگر توہین عدالت آئی تو پھر جو ہوگا آپ دیکھ لینا، ڈی جی کو بلوالیں ایسے نہیں ہوگا۔ عدالت نے شہری وجاہت حسین کا نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے نکالنے کا حکم دیا تھا۔

بقیہ اُستمان 18

مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں صوبائی ترجمان نے کہا کہ بلوچستان میں بے روزگاری کے باعث بڑی تعداد میں نوجوان تیل بردار چھوٹی گاڑیوں کے ذریعے اپنے خاندانوں کی کفالت کرنے پر مجبور ہیں۔ ایسے حالات میں اگر ان محنت کشوں کو مختلف مقامات پر مبینہ بھتہ وصولی کا سامنا کرنا پڑے تو ان کی پہلے سے مشکلات کا شکار معاشی زندگی مزید اجیرن ہو جاتی ہے اور ان کے لیے اپنے اہل خانہ کا پیٹ پالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع قلات کی سنگداس پولیس چوکی پر مبینہ بھتہ وصولی کے حوالے سے ماضی میں بھی متعلقہ حکام کو شکایات پہنچائی جا چکی ہیں، تاہم اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے محض اعلانات کافی نہیں بلکہ عملی اقدامات اور شفاف تحقیقات ناگزیر ہیں۔ آئی جی ایف سی ساتھ کی جانب سے کارروائی کا اعلان ایک مثبت پیش رفت ہے، جس سے متاثرہ محنت کشوں میں امید پیدا ہوئی ہے کہ ان کی شکایات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے گا۔ صوبائی ترجمان نے آئی جی ایف سی ساتھ اور متعلقہ ضلعی حکام سے مطالبہ کیا کہ سنگداس پولیس چوکی سمیت دیگر مقامات پر تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ غیر قانونی وصولیوں کی شکایات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور اگر کوئی اہلکار یا دیگر عناصر ملوث پائے جائیں تو ان کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ اُستمان 19

ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مجاز حکام اور متعلقہ قوانین کے تحت رجسٹریشن کا عمل مکمل کر کے مراسلے کے اجرا سے سات روز کے اندر رجسٹریشن کا ثبوت دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر سماجی بہبود میں جمع کرائیں۔ مراسلہ جن تنظیموں کو ارسال کیا گیا ہے، ان میں زیرہ ماہی گیر اتحاد، پاٹیل ماہی گیر اتحاد، کاروان ماہی گیر اتحاد، گوادر ماہی گیر اتحاد لیبر یونین، متحدہ ماہی گیر اتحاد اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن شامل ہیں۔

بقیہ اُستمان 20

جہنم واصل ہونے والے دہشتگرد ارشد گند کے اہلخانہ نے پنجگور میں پریس کانفرنس کی ہے۔ دہشتگرد ارشد گند کے اہلخانہ کا اپنی پریس کانفرنس میں کہنا تھا کہ 2025 میں ہمارا چھوٹا بھائی ارشد گند پیسوں کی لالچ میں کالعدم بی ایل ایف کا سہولت کار بنا اور پھر تنظیم میں شامل ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیم میں شامل ہونے کے بعد دہشت گرد ارشد گند 14 ستمبر 2026ء کو سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہوا، ارشد گند کی دہشت گرد تنظیم کے ساتھ وابستگی پر شرمندہ ہیں اور ریاست سے معافی کے طلبگار ہیں۔ اہل خانہ نے کہا کہ ہم ہمیشہ مملکت پاکستان کے وفادار رہیں گے اور کسی ایسے مکروہ راستے کا حصہ نہیں بنیں گے۔

بقیہ اُستمان 21

پرویز ملک سے امریکی ناظم الامور نیٹلی اے بیکر نے ملاقات کی، جس میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے تناظر میں پاکستان کی توانائی سلامتی اور ایندھن کی بلاتعطل فراہمی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران امریکی ناظم الامور نے کہا کہ امریکا پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے قریبی تعاون کا خواہاں ہے، پاکستان میں امریکی کمپنیوں کے لیے کاروباری مواقع پیدا کرنا ضروری ہے، دونوں ممالک کے درمیان طویل مدتی توانائی فراہمی کے معاہدے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس موقع پر پی ایس او اور پی ایل ایل کے مینجنگ ڈائریکٹرز نے امریکی کمپنیوں کی جانب سے ایل این جی کی فراہمی میں دلچسپی سے متعلق اجلاس کو بریفنگ دی۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے امریکی ناظم الامور کو توانائی ضروریات کے تحفظ کے لیے پاکستان کے اقدامات سے آگاہ کیا، نیٹلی اے بیکر نے ایندھن کی فراہمی کی صورتحال مؤثر انداز میں سنبھالنے پر پاکستان کی تعریف کی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ پاکستان اپنی توانائی ضروریات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے، پاکستان اور امریکا کی ٹیمیں توانائی کے شعبے میں تعاون کے نئے مواقع تلاش کر رہی ہیں، ملکی ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن کے منصوبے امریکی مالیاتی اداروں کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ وفاقی وزیر پٹرولیم نے امریکی کمپنیوں کو پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں شرکت کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے معدنیاتی شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی تعاون اور دوطرفہ روابط کا فروغ پاکستان کی طویل مدتی توانائی سلامتی کو مضبوط بنانے میں معاون ہوگا، وفاقی وزیر نے توانائی کے شعبے میں امریکی تعاون پر اظہار تشکر بھی کیا۔

بقیہ اُستمان 22

سالار، شیخ سمیع اللہ ڈپٹی سالار، قاری عبدالصمد مدنی اور حبیب اللہ مظلوم نے اپنے مشترکہ بیان میں مسلم اتحاد کالونی میں گیس کے غیر معمولی اور بھاری بلوں پر شدید تشویش اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی بدحالی کے ہاتھوں پریشان ہیں، جبکہ گیس کے بھاری بلوں نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو گیس کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہو اور دوسری جانب ہزاروں روپے کے بھاری بل بھیج دیے جائیں، تو یہ صورت حال کسی بھی طرح قابل قبول نہیں۔ غریب شہری اپنے بچوں کی کفالت، گھر کے اخراجات اور روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے پریشان ہیں ایسے میں غیر معمولی بلوں کی ادائیگی ان کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سوئی گیس کے متعلقہ حکام غلط ریڈنگ اور غیر ضروری چارجز کی شکایات کا ازالہ کریں اور متاثرہ صارفین کو درست بل جاری کریں۔

بقیہ اُستمان 23

ٹیچنگ ہسپتال پنجگور منتقل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول نوجوان کو گولی مار کر قتل کیا گیا ہے، تاہم تاحال اس کی شناخت ممکن نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے واقعے کے محرکات کا پتہ چلانے اور مقتول کی شناخت کے لیے کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے، جبکہ واقعے سے متعلق مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 24

میں پانی کی ضروریات پوری کرنے کی کوششوں کا اہم حصہ ہے۔ سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگراموں میں منصوبے کے تحت پانی ذخیرہ کرنے سے خشک موسم میں پانی کی دستیابی بہتر بنانے اور مقامی آبادی کے لیے زیادہ قابل اعتماد آبی وسائل کی فراہمی میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ اس سے مقامی آبادی کے معاش اور روزمرہ ضروریات کے لیے پانی کی دستیابی کو سہارا دینے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ پنجگور ڈیم کا منصوبہ قومی ترقیاتی پروگرام اڑان پاکستان کے ماحولیات، آبی وسائل اور غذائی تحفظ کے ستون سے ہم آہنگ ہے جس کے تحت موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے، آبی وسائل کے مؤثر استعمال اور پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں پائیدار ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر توجہ دی جارہی ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے علاقے میں پانی ذخیرہ کرنے کے نظام کو بہتر بنانے اور مستقبل میں پانی کی ضروریات سے نمٹنے کے لیے استعداد میں اضافے میں مدد ملنے کی توقع ہے۔

بقیہ اُستمان 25

انہیں درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکام نے دکانداروں کو درپیش مشکلات کے حل میں تعاون کی یقین دہانی کرائی اور حکومتی احکامات پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنانے پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران کیمیکل پری کرسرز اور کھاد کی شفاف ترسیل، غیر قانونی اسمگلنگ، ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کی روک تھام کے لیے ضروری اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ اس کے علاوہ دکانداروں کو پری کرسرز کمیٹی کے کردار اور متعلقہ ضوابط کے حوالے سے آگاہی فراہم کی گئی۔ حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومتی ہدایات پر عمل درآمد، کھاد کی ترسیل کے نظام میں شفافیت اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 26

مرحوم کے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔ سپیکر قومی اسمبلی نے مرحوم جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے بلند درجات اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ اُستمان 27

کروم بکس اور انٹرنیٹ ڈیوائسز تقسیم کی جائیں گی۔ پیر کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ اہم اقدام نوجوانوں کو بااختیار بنانے، میرٹ پر مبنی تعلیم کے فروغ اور اس بات کو یقینی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ مالی مشکلات کسی بھی باصلاحیت طالب علم کی راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ آج نوجوانوں پر سرمایہ کاری، کل ایک مضبوط اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار پاکستان کی تعمیر کی بنیاد ہے۔

بقیہ اُستمان 28

مطابق پی پی ایم یو، محکمہ تعلیم اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے اشتراک سے ضلع نصیر آباد کے شیلٹر لیس، متاثرہ اور بنیادی سہولیات سے محروم سرکاری تعلیمی اداروں کی ضروریات کے پیش نظر فرنیچر اور دیگر تعلیمی سامان فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول جونگل خان عمرانی، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول داد محمد کھوسہ، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول تاج العلوم ڈیرہ مراد جمالی اور گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول رانا خان رند کو فرنیچر فراہم کیا گیا اسی طرح گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ریحان خان مری، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول ایریگیشن کالونی ڈیرہ مراد جمالی، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول عبدالرحیم کھوسہ، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول صوبدار کھوسہ اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول امیر بخش رند کے طلبہ و طالبات میں اسکول بیگز تقسیم کیے گئے تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خلیل احمد، ڈپٹی کمشنر آفس کے جونیئر کلرک محمد یونس، محکمہ تعلیم کے سپرنٹنڈنٹ بابو محمد عالم بلیدی، اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے ضلعی کوآرڈینیٹر محمد ایوب بلیدی شریک ہوئے اس موقع پر تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے ضلعی کوآرڈینیٹر محمد ایوب بلیدی نے کہا کہ پی پی ایم یو، محکمہ تعلیم اور ٹی کے ایف کے تعاون سے ایسے اسکولوں کی نشاندہی کی جارہی ہے جہاں عمارت، فرنیچر اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی کے باعث طلبہ و طالبات کو مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ اُستمان 29

چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود عوام گیس، بجلی، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، نوجوان مایوسی کا شکار ہیں اور حکمران عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے تشہیری سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ حکومت کی کارکردگی نعروں اور اعلانات سے نہیں بلکہ عوام کو ریلیف دینے، امن و امان قائم کرنے اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے سے ثابت ہوتی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ عوامی مینڈیٹ کا احترام جمہوریت کی بنیاد ہے، عوام کے حق حکمرانی پر ڈاکا ڈالنے والے عوام کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتے۔ ان شاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کے عوام تمام سازشوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام پر دوبارہ اعتماد کا اظہار کریں گے۔ جمعیت علماء اسلام عوام کے حقوق، صوبے کے وسائل پر اختیار، نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حقیقی جمہوری نظام کے قیام کے لیے اپنی آئینی اور پرامن جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ اُستمان 30

پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرد موسم میں گیس کی عدم فراہمی کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ گھریلو صارفین کھانا پکانے اور سردی سے بچاؤ کے لیے متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہیں، جس سے ان کے گھریلو اخراجات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ دوسری جانب بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے معمولات زندگی متاثر کر دیے ہیں، جبکہ آٹے کے بحران نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔ بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، لیکن کوئٹہ کے شہری ان سہولیات کے حصول کے لیے بھی پریشان ہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ کوئٹہ میں امن و امان کی مخدوش صورتحال بھی انتہائی تشویشناک ہے۔ شہریوں کو تحفظ فراہم کرنا اور ان کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ شہر میں بڑھتے ہوئے مسائل نے عوام کو ذہنی اذیت اور غیر یقینی صورتحال سے دوچار کر رکھا ہے، جبکہ عوامی مشکلات کے حل کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ صوبائی دارالحکومت ہونے کے باوجود بنیادی سہولیات کے فقدان کا شکار ہے۔ عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کے مسائل حل کرنے کے لیے ذمہ دار ادارے کب عملی اقدامات کریں گے۔ محض دعوں اور اعلانات سے عوامی مشکلات ختم نہیں ہوں گی، بلکہ اس کے لیے سنجیدہ حکمت عملی، مؤثر نگرانی اور فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ اُستمان 31

جواب 26 نومبر کو سنایا جائے گا۔ سماعت کے موقع پر علیمہ خان نظر بند ہونے باعث پیش نہ ہوسکیں جب کہ مقدمے کے دیگر تمام 11 ملزمان کمرہ عدالت موجود تھے۔ وکیل صفائی فیصل محمود ملک اور پراسیکیوٹر بھی سماعت کے موقع پر عدالت میں موجود تھے۔ واضح رہے کہ علیمہ خان کے خلاف مقدمہ تھانہ صادق آباد پولیس نے درج کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 32

نائب صدر اعظم جادون، صوبائی نائب صدر مجید زہری، سیکرٹری نشر و اطلاعات عامر شیخ، آفس سیکرٹری شہباز حسین، صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری صغراں شوکت، صدر کوئٹہ ڈویژن سیف اللہ ترین، صوبائی نائب صدر عباس علی ہزارہ، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری محمد ارشد، ڈویژنل نائب صدر کوئٹہ نور بی بی، ڈویژنل جوائنٹ سیکرٹری نرگس بی بی، شیخ شبیر احمد اور ظہیر احمد شامل تھے۔ اجلاس کے دوران مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ کے کامیاب عظیم الشان کنونشن کے انعقاد پر صوبائی و ڈویژنل عہدیداروں، متحرک کارکنان اور بالخصوص ورکنگ وومن کی انتھک محنت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ علاوہ ازیں، کنونشن میں شرکت کر کے مزدوروں کی حوصلہ افزائی کرنے والے تمام معزز مہمانان گرامی بالخصوص مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر و گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ، سرپرست اعلیٰ لیبر ونگ و صوبائی مشیر لالہ نسیم الرحمان خان ملاخیل، رکن قومی اسمبلی (MNA) محترمہ اختر لی بی، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، رکن صوبائی اسمبلی (MPA) زرک خان مندوخیل، سابق ڈپٹی میئر حاجی میر یونس بلوچ، صوبائی سیکرٹری نشر و اطلاعات چوہدری شبیر احمد اور سینئر صوبائی رہنما عبدالفتاح جمالی کا شکریہ ادا کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 33

باتیں کی جارہی ہیں۔ انہوں نے وفاقی سطح پر صوبائی حصے کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے این ایف سی ایوارڈ میں کسی بھی قسم کے کٹ (کٹوتی) لگانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئین کے تحت ہمارے این ایف سی ایوارڈ میں کوئی کٹوتی ممکن نہیں ہے اور صوبے کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تمام سیاسی و پارلیمانی جماعتوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ میں ممکنہ کٹوتی کے معاملے پر صوبے کے تمام نمائندوں اور قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا پڑے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر اس اہم ترین مالیاتی معاملے پر ہم سب اکٹھے نہ ہوئے اور مؤثر موقف اختیار نہ کیا، تو وہ وقت دور نہیں جب ہمیں ہر ماہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے بھی اسلام آباد کے چکر لگانے پڑیں گے۔

بقیہ اُستمان 34

سمیت متعلقہ افسران شریک تھے تمام ڈپٹی کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اپنے اضلاع میں شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کے حوالے سے آگاہی فراہم کی۔ اس موقع پر عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر یاسر نے کمشنر نصیر آباد ڈویژن کو انسداد پولیو مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی کمشنر صلاح الدین نورزئی نے ہدایت کی کہ پولیو ٹیموں کی مکمل تربیت یقینی بنائی جائے اور گزشتہ مہمات کے دوران کمزور کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی یونین کونسلز میں خصوصی توجہ دے کر کارکردگی بہتر بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز انسداد پولیو مہم کی خود نگرانی کریں اور فیلڈ میں ٹیموں کی کارکردگی، بچوں کی کوریج اور مہم کے مقررہ اہداف کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔ جن اضلاع میں ایل کیو ایس کے نتائج غیر تسلی بخش رہے ہیں، وہاں کی انتظامیہ مہم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی اقدامات کرے اور خامیوں کو فوری دور کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 35

کوفت میں مبتلا کر دیا ہے عوامی حلقوں نے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان سے پائپ لائنوں کی تبدیلی اور گیس پریشر کو بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر کے مختلف محلوں ہندو محلہ لاشاری محلہ مغیری کلواڑ محلہ مستوئی محلہ بلوچ کالونی میں سوئی گیس کی بندش اور کم پریشر کے باعث شہریوں کو کھانا پکانے میں مشکلات کا سامنا ہے شہریوں کے مطابق محکمہ سوئی گیس سے شکایت کرنے پر بتایا جاتا ہے کہ پرانی بوسیدہ پائپ لائنوں کے گیس کی فراہمی متاثر ہو رہی ہے لیکن عرصہ دراز سے محکمہ سوئی گیس بوسیدہ پائپ لائن کی شکایت کر رہے ہیں لیکن لائنوں کی تبدیلی نہیں کی جا رہی گیس کی بندش کے باعث شہری کھانا پکانے کے لیے مہنگے داموں ایل پی جی اور متبادل ایندھن خریدنے پر مجبور ہیں مقامی مارکیٹ میں ایل پی جی 650 سے 750 فی کلو تک فروخت ہونے سے عوام پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے جس نے گھریلو بجٹ کا ستیاناس کر دیا ہے دوسری جانب گیس دستیاب نہ ہونے کے باوجود گیس کے ماہانہ بل وصول کیے جارہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 36

مکینوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے بتایا کہ خطے میں یہ اس نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی گزشتہ دنوں مسلح ڈکیت اقلیتی برادری کے گھروں میں زبردستی داخل ہوئے اور انہیں یرغمال بنا کر قیمتی موبائل فونز اور نقدی لوٹ کر فرار ہوگئے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعدد روز گزر جانے کے باوجود بیروٹ پولیس اسٹیشن انتظامیہ اور متعلقہ ایس ایچ او (SHO) کی مبینہ نااہلی و غفلت کے باعث نہ تو ڈکیتی کی ان سنگین وارداتوں میں ملوث ملزمان کا سراغ لگایا جاسکا ہے اور نہ ہی علاقے میں جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح پر قابو پایا جا سکا ہے۔ متاثرہ شہریوں اور عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت، آئی جی پولیس بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بیروٹ میں بدامنی کا فوری نوٹس لیا جائے، نااہل پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت سے سخت قانونی و انتظامی کارروائی کی جائے اور علاقے میں عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے امن و امان کی صورتحال بہتر بنائی جائے۔

بقیہ اُستمان 37

بلدیاتی خدمات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا، جبکہ شرکا نے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں سرکاری ہسپتالوں اور صحت مراکز میں طبی سہولیات اور ڈاکٹروں کی دستیابی، سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی موجودگی، تعلیمی سہولیات، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے سمیت مختلف عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی دستیابی اور معیار کا جائزہ بھی لیا گیا۔ شرکا نے ایک سے پانچ تک نمبروں کی بنیاد پر اپنی آرا ریکارڈ کرائیں، تاکہ عوامی خدمات میں موجود خامیوں کی نشاندہی کر کے متعلقہ سرکاری اداروں کی توجہ ان مسائل کی جانب مبذول کرائی جاسکے۔ اس موقع پر ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام (HEEP) بلوچستان کے پروجیکٹ کوآرڈینیٹر عبدالوہاب شاہ نے کہا کہ معیاری تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور بنیادی بلدیاتی سہولیات تک رسائی ہر شہری کی بنیادی ضرورت ہے۔ مقامی آبادی کی جانب سے نشاندہی کیے گئے مسائل پر متعلقہ سرکاری اداروں کو سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی احتسابی فورم کے انعقاد کا مقصد عوامی آواز کو متعلقہ حکام تک پہنچانا، شفافیت اور ادارہ جاتی جوابدہی کو فروغ دینا اور شہریوں و سرکاری محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری قائم کرنا ہے، تاکہ ضلع چاغی میں بنیادی عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنایا جاسکے۔ شرکا نے اس بات پر زور دیا کہ صحت، تعلیم، صاف پانی اور بلدیاتی سہولیات کی بہتری کے لیے متعلقہ سرکاری محکموں اور مقامی کمیونٹی کے درمیان رابطوں اور باہمی تعاون کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 38

کے ناموں اور بنیادی افعال سے آگاہ کیا گیا۔ اساتذہ نے تصویری معاونات، اشاروں اور عملی مظاہروں کے ذریعے بچوں کو سر، آنکھوں، کان، ناک، منہ، ہاتھوں اور ٹانگوں سمیت دیگر اعضا کی پہچان کروائی۔ طلبہ نے سرگرمی میں بھرپور حصہ لیا، جس سے ان کی معلومات، مشاہدے اور خود اعتمادی میں اضافے کے مواقع پیدا ہوئے۔ اس سرگرمی کا مقصد روایتی تدریسی طریقوں کے ساتھ عملی اور سرگرمی پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا تھا، تاکہ طلبہ آسان اور دلچسپ انداز میں سیکھ سکیں۔ اساتذہ نے بچوں کو جسمانی صفائی اور ذاتی نگہداشت کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا۔ سرگرمی کے انعقاد اور تدریسی رہنمائی میں فوکل پرسن حیدر علی، عبدالغفار اور محمد اکبر نے اہم کردار ادا کیا۔ ان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا گیا کہ اسکول میں مستقبل میں بھی ایسی تخلیقی تعلیمی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رہے گا، تاکہ طلبہ کی علمی و عملی صلاحیتوں کو مزید نکھارا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 39

میں انتقال کر گئے۔ چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اور پاک فوج کے تمام رینکس نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ نشان امتیاز ملٹری و ہلال جرات کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ آرمی چیف اور پاک فوج کے تمام رینکس نے مرحوم جنرل کی نمایاں عسکری خدمات، قیادت اور پاک فوج کے لیے ان کی گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے بیان میں کہا گیا کہ پاک فوج غمزدہ خاندان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ کے مطابق صدر زرداری نے مرحوم جنرل کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی۔ صدر مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل دے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے سابق آرمی چیف جنرل عبدالوحید کاکڑ (ریٹائرڈ) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے جنرل عبدالوحید کاکڑ (ریٹائرڈ) کی پاک فوج کے لیے گراں قدر خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

بقیہ اُستمان 40

اور ایک نعش اور ایک زخمی کو سول سنڈیمن ہسپتال منتقل کیا گیا۔ قتل کی وجہ پیسوں کا لین دین بتایا جاتا ہے مقتولین کے ورثاء نے نعشوں کے ہمراہ گولی مار چوک پر احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی اور گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل اور ایس پی صدر ڈویژن شفقت علی جنجوعہ اور پولیس کی نفری موقع پر پہنچ گئی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل نے مظاہرین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اپنی ذمہ داری اور فرض کو نبھاتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کرے گی آپ نامزد کرے اور احتجاج ختم کرے تاکہ پولیس یہاں سے واپس جا کر ملزمان کی گرفتاری کے لئے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کے گھروں پر چھاپے مار رہی ہے پولیس کی یقین دہانی پر مقتولین کے ورثاء نے احتجاج ختم کر دیا اور پر امن طور پر منتشر ہوگئے۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ اُستمان 41

شہید نائیک سیف کو خراج عقیدت پیش کیا، کمانڈر نیشنل اسٹریٹیجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا نے بھی نائیک سیف شہید کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 1948 کی جنگ میں نائیک سیف علی جنجوعہ شہید نے بے مثال شجاعت کا مظاہرہ کیا، نائیک سیف علی جنجوعہ شہید نے پیر کلیوا کی اہم دفاعی چوکی کا بہادری سے دفاع کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شدید حملوں کے باوجود نائیک سیف علی جنجوعہ شہید ثابت قدم رہے، نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی قربانی پاک فوج کی جرات اور استقامت کی علامت ہے، نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی قربانی آئندہ نسلوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ پاکستان اپنے شہدا کی قربانیوں کا ہمیشہ مقروض رہے گا، شہدا کی قربانیاں مادر وطن کے دفاع اور خدمت کی راہ روشن کرتی رہیں گی۔ دریں اثنا صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے نائیک سیف علی جنجوعہ شہید (نشان حیدر) کی 78 ویں برسی پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید کی بے مثال قربانی اور شجاعت پوری قوم کیلئے باعث فخر اور آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ وہ پوری قوم کی جانب سے اور اپنی ذاتی حیثیت میں وطن کے اس بہادر سپوت کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 42

الاقوامی بحری راستوں کے تحفظ اور توانائی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں اور عالمی منڈیوں پر ان کے اثرات پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ مشترکہ بیان کے مطابق یونان نے عالمی تیل منڈی کو مستحکم رکھنے اور متبادل برآمدی راستوں، خصوصاً ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کے ذریعے تیل کی فراہمی برقرار رکھنے کیلئے سعودی عرب کی کوششوں کو سراہا۔ دونوں رہنماؤں نے دفاع، سلامتی، انسداد دہشت گردی، سائبر سکیورٹی اور معلومات کے تبادلے میں تعاون بڑھانے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ اس کے علاوہ مصنوعی ذہانت، خلائی ٹیکنالوجی، صحت، تعلیم، سیاحت اور ماحولیات کے شعبوں میں تعاون پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 43

شدید خوف و ہراس اور تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق دونوں لاشیں نورانی روڈ کے کنارے جھاڑیوں سے ملی ہیں۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لیا، جن کی شناخت مولوی صادق ابڑو اور لیاقت ابڑو کے طور پر ہوئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق دونوں افراد کو چند روز قبل گنداواہ کے نواحی علاقے سے نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کیا تھا، جس کے بعد بدبخت ملزمان نے مغویوں کو گولیاں مار کر قتل کر دیا اور لاشیں سڑک کنارے جھاڑیوں میں پھینک کر فرار ہوگئے۔ پولیس نے انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ 5 روز کے دوران علاقے سے اغوا ہونے والے افراد میں سے 4 مغویوں کی لاشیں مل چکی ہیں۔ دو روز قبل بھی اسی علاقے گھاترہ سے عرفان دیناری اور ایک مقامی اسکول کے چپڑاسی عبدالرشید کی لاشیں ملی تھیں، جنہیں بھی مسلح افراد نے اغوا کے بعد گولیاں مار کر قتل کر دیا تھا۔ ضلع انتظامیہ اور پولیس نے واقعات کی سنگینی کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور ملوث عناصر کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 44

ہسپتال ذرائع کے مطابق دونوں گروپوں کے درمیان اچانک فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوگیا، جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ فائرنگ کی زد میں آ کر طالب حسین ولد ہشام نامی شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا، جبکہ 6 افراد شدید زخمی ہوگئے۔ زخمی ہونے والوں کی شناخت مختیار احمد، شبیر احمد، ندیم، نادر علی، مراد بخش اور ہشام کے ناموں سے ہوئی ہے۔ واقعے کے فوری بعد لاش اور تمام زخمیوں کو ریسکیو اور پولیس کے ذریعے سول ہسپتال سبی منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں زخمیوں کو ہنگامی طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور لیویز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا تاکہ مزید کشیدگی کو روکا جاسکے۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے تلاشی کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 45

115 ڈالر 16 سینٹ فی بیرل پر آگئی۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب میں حوثی حملوں کے باعث توانائی کی رسد متاثر ہونے کے خدشات نے گزشتہ ہفتے تیل کی قیمتوں میں اضافے کو ہوا دی تھی۔ یاد رہے کہ جمعہ کو امریکی اور برطانوی خام تیل کی قیمتیں تقریباً 3 ڈالر اضافے کے ساتھ بلند سطح پر بند ہوئی تھیں، گزشتہ ہفتے برینٹ خام تیل کی قیمت میں 6 فیصد جبکہ امریکی خام تیل کی قیمت میں 12 اعشاریہ 3 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔

بقیہ اُستمان 46

جذبات کا اظہار کیا۔ اسحاق ڈار نے پاک چین ترجمانوں کے مذاکرات میں شرکت کے لیے ماؤ ننگ کی پاکستان آمد کا خیر مقدم کیا جبکہ پاکستان اور چین کے ہمہ موسمی اسٹریٹیجک تعاون پر مبنی شراکت داری مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار نے کہا کہ پاک چین باقاعدہ مشاورت اور تبادلوں کو سراہتے ہیں، پاکستان چین ترجمانوں کے مذاکرات میڈیا تعاون، اسٹریٹیجک ابلاغ اور عوامی سفارت کاری کے فروغ کا اہم پلیٹ فارم ہیں، ترجمانوں کے مذاکرات سے دونوں ممالک کے عوام میں باہمی افہام و تفہیم بڑھے گی اور عوامی روابط مزید مستحکم ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 47

کے 2 ارکان شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق نیو مچک کے مقام پر دو فریقین کے درمیان تصادم ہوا، جس کے نتیجے میں زخمی ہونے والے افراد کو علاج معالجے کے لیے فوری طور پر ٹراما سینٹر میزئی اڈہ لایا گیا۔ کچھ ہی دیر بعد دوسرا فریق بھی مسلح ہو کر ٹراما سینٹر میں داخل ہوگیا، جہاں دونوں فریقین کے درمیان گن پوائنٹ اور چھرا سے دوبارہ شدید لڑائی شروع ہوگئی۔ اس افسوسناک اور پرتشدد واقعے کے دوران ٹراما سینٹر کے 2 ملازمین، ٹیکنیکل اسٹاف انور خان کاکڑ اور محمد یوسف خان شدید زخمی ہو گئے۔ ٹراما سینٹر کے عملے کے مطابق واقعے کے دوران انہوں نے متعدد بار مقامی سکیورٹی حکام کو فون کر کے ہنگامی مدد طلب کی، لیکن کوئی سکیورٹی اہلکار موقع پر نہ پہنچا۔ عملے نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس سے قبل بھی ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ اور ڈی ایچ او (DHO) کو سکیورٹی کی فراہمی کے لیے تحریری درخواستیں جمع کروا چکے ہیں، لیکن تاحال کوئی عملی اقدام نہیں کیا گیا جس کے نتیجے میں یہ ناخوشگوار واقعہ پیش آیا۔ ٹراما سینٹر کے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور انتظامیہ نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ: ٹراما سینٹر میزئی اڈہ میں فوری طور پر مستقل سکیورٹی فورس تعینات کی جائے۔ ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور تمام طبی عملے کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ مستقبل میں طبی مراکز کے اندر ایسے پرتشدد واقعات کی روک تھام کے لیے سخت انتظامی و سکیورٹی اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ اُستمان 48

امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران صوبے میں سیاسی استحکام، باہمی رابطوں کے فروغ اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مثبت سیاسی مکالمے کی اہمیت پر گفتگو کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے درمیان باہمی احترام، افہام و تفہیم اور تعمیری روابط کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ عوامی مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے مثبت سوچ، سنجیدہ مشاورت اور مشترکہ کاوشوں کو اہمیت دی جانی چاہیے ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس میں صوبے کی سیاسی صورتحال اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

CamScanner

کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، قبائلی رہنما سردار نسیم خان بازی ودیگر کی شمولیت تقریب کے موقع پر عوامی اجتماع سے خطاب کررہے ہیں

کابینہ کی منظوری کے دو ماہ بعد بھی بلوچستان حکومت گندم نہ خرید سکی

گندم کی 100 کلو بوری 14 ہزار اور آٹے کی بوری 16 ہزار 300 روپے تک پہنچ گئی، فلور ملز مالکان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان حکومت صوبائی کابینہ کی منظوری کے باوجود پاکستان ایگریکلچرل اسٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن (پاسکو) سے گندم کی خریداری شروع نہ کرسکی، جس کے باعث صوبے میں گندم اور آٹے کا بحران مزید شدت اختیار کرگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاسکو سے گندم خریدنے کا معاملہ گزشتہ دو ماہ سے تعطل کا شکار ہے۔ صوبائی کابینہ نے دو ماہ قبل گندم کی خریداری کی منظوری دی تھی، تاہم اس فیصلے پر تاحال عمل درآمد نہیں ہوسکا۔ گندم کی خریداری میں تاخیر کے باعث صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

افغان سرزمین سے دہشتگردی کے خطرے کو چھپایا نہیں جاسکتا، دفتر خارجہ

عالمی برادری افغان طالبان حکومت کو اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کی پاسداری نہ کرنے پر جوابدہ ٹھہرائے

افغان طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتن الخوارج، بی ایل اے اور فتنہ الہندوستان کو پناہ دے رہی ہے، سجاد حیدر خان کا بیان

اسلام آباد (آن لائن) ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ طالبان حکومت ٹی ٹی پی، فتن الخوارج، بی ایل اے اور فتنہ الہندوستان کو پناہ دے رہی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کی انسداد دہشتگردی کارروائیوں میں شہری ہلاکتوں کے الزامات بے بنیاد ہیں، گمراہ کن بیانیے افغان سرزمین سے سرگرم دہشتگرد نیٹ ورکس کا خطرہ نہیں چھپا سکتے، طالبان حکومت افغان سرزمین پاکستان پر حملوں کیلئے استعمال ہونے سے روکنے کی ذمہ دار ہے۔ ترجمان نے کہا کہ یو این مانیٹرنگ رپورٹس بھی طالبان حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

الیکشن کمیشن کا انتخابی عمل میں اے آئی کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (جی این ایم) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے عوام اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی تجویز پر چار ملکی اجلاس کی میزبانی کررہے ہیں: اسماعیل بقائی

تہران (جی این ایم) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایران آج ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے سینئر حکام کی میزبانی کررہا ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اجلاس کی تجویز دی تھی۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ فلسطین، لبنان اور خطے کی صورتحال پر اجلاس میں بات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

ایمان مزاری اور ہادی علی کی اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل

اسلام آباد (آن لائن) ایمان مزاری اور ہادی علی نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکمنامے کیخلاف اپیل دائر کردی۔ ایمان مزاری اور ان کے شوہر کیخلاف رکاوٹیں ہٹانے کے کیس میں دونوں نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہے۔ یہ اپیل اسلام آباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے پانچویں سینٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں راتیں سرد رہنے کا امکان

گوادر اور تربت میں موسم معتدل، زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ موسمیات کی جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا، تاہم صوبے کے شمالی اضلاع میں صبح اور رات کے اوقات میں سردی کی لہر برقرار رہنے اور درجہ حرارت میں مزید کمی کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ صوبے کے سرد ترین مقام قلات رہا جہاں درجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

قلات، گردونواح میں یخ بستہ ہواؤں سے سردی کی شدت میں نمایاں اضافہ

ایندھن کی شدید قلت کے باعث شہری مشکلات کا شکار، صبح اور رات کے اوقات میں بچے اور بوڑھے سب سے زیادہ متاثر

قلات (آن لائن) قلات شہر اور اس کے گردونواح میں موسم نے یکسر کروٹ لے لی ہے، جہاں یخ بستہ اور تیز طوفانی ہواؤں کے چلنے سے سردی کی شدت میں شدید اور نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔ سردی کی اس تازہ لہر کے باعث رات اور صبح کے اوقات میں درجہ حرارت منفی ڈگری تک گر گیا ہے۔ سردی کی اچانک آمد کے ساتھ ہی مقامی شہریوں اور دیہی آبادی کو شدید انتظامی و معاشی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ قلات اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کوہلو، میونسپل کمیٹی کے وارڈ 1 میں ترقیاتی فنڈز میں کرپشن اور خرد برد کے سنگین الزامات

کام کیے بغیر فنڈز کی رقم نکالنے کا انکشاف، حکام کی خاموشی پر سوالات، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے تحقیقات کا مطالبہ

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں میونسپل کمیٹی کے وارڈ نمبر ایک میں مبینہ کرپشن اور ترقیاتی فنڈز میں خرد برد کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ الزام ہے کہ ٹھیکیداروں نے ترقیاتی منصوبوں کی مد میں رقوم نکالنے کے باوجود مبینہ طور پر کام نہیں کیا، جبکہ متعلقہ حکام کو نشاندہی کیے جانے کے باوجود تاحال خاموشی اختیار کیے رکھنے پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق میونسپل کمیٹی وارڈ نمبر ایک میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

نور محمد دمڑ سے سکندر عمرانی کی ملاقات، سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے تمام سیاسی قوتوں کے مابین تعمیری روابط پر زور

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے سابق صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، صوبے کو درپیش مسائل اور باہمی دلچسپی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

قلعہ عبداللہ، ٹراما سینٹر میزئی اڈہ میں دو فریقین کے تصادم کے دوران طبی عملے پر حملہ، 2 اہلکار زخمی

سیکیورٹی کی عدم دستیابی پر عملے کا شدید احتجاج، کل تک تحفظ نہ ملنے پر خدمات کی عارضی معطلی کی دھمکی

قلعہ عبداللہ (آن لائن) ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے نیو چمن میں دو فریقین کے مابین ہونے والے خونریز جھگڑے کے بعد ٹراما سینٹر میزئی اڈہ میدانِ جنگ بن گیا، جہاں سیکیورٹی کی شدید کمی کے باعث مسلح فریقین کے حملے اور پتھراؤ سے طبی عملے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

سبی، لونی روڈ پر ڈوکی برادری کے دو گروپوں میں تصادم، ایک شخص جاں بحق، 6 شدید زخمی

لاش اور زخمی سول ہسپتال منتقل، علاقے میں تناؤ کے باعث پولیس کی بھاری نفری تعینات

سبی (آن لائن) ضلع سبی میں ست مرحلہ لونی روڈ پر ڈوکی برادری کے دو مسلح گروپوں کے درمیان پرانی رنجش کے باعث خونریز تصادم اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 6 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

جھل مگسی، گھاترہ کے قریب 2 مزید مغویوں کی گولیوں سے چھلنی لاشیں برآمد

5 روز کے دوران اغوا ہونے والے 4 افراد کو قتل کردیا گیا، سیکیورٹی اور امن وامان کی صورتحال پر تشویش

جھل مگسی (آن لائن) ضلع جھل مگسی کے نواحی علاقے گھاترہ سے مزید 2 افراد کی گولیوں سے چھلنی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جس کے بعد علاقے میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو امن وامان کی صورتحال سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک ایک شخص زخمی ہوگیا

ہلاک ہونیوالوں میں 2 بھائی شامل، 2 نعشیں بی ایم سی اور ایک نعش اور ایک زخمی کو سول سنڈیمن ہسپتال منتقل کیا گیا

مقتولین کے ورثاء نے نعشیں گولی مار چوک پر رکھ کر روڈ بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پودگلی کے مقام پر مسلح افراد نے پیسوں کے لین دین پر فائرنگ کرکے 3 افراد کو قتل اور ایک کو زخمی کردیا۔ مقتولین کے ورثاء نے نعشیں گولی مار چوک پر رکھ کر روڈ بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ نے مظاہرین سے مذاکرات کئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پر پودگلی میں فائرنگ کرکے 3 افراد منظور، باسط اور محمد صادق کو قتل جبکہ ان کے بھائی حسیب کو زخمی کردیا۔ ہلاک ہونے والے تینوں بھائی بتائے جاتے ہیں 2 نعشیں بی ایم سی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پاکستان اور چین میں باقاعدہ مشاورت اور تبادلوں کو سراہتے ہیں، اسحاق ڈار

ترجمان چینی وزارت خارجہ ماؤ ننگ کی نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے ملاقات، پاک چین شراکت داری برقرار رکھنے کا عزم

چین علاقائی امن، استحکام اور مذاکرات کے فروغ میں پاکستان کے کردار کو سراہتا ہے، میڈم ماؤ، شراکت داری کا عزم دہرایا

اسلام آباد (آن لائن) چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے دفتر خارجہ میں ملاقات کی اور پاکستان کے ساتھ قریبی شراکت داری برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ چین علاقائی امن، استحکام اور مذاکرات کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہتا ہے۔ چینی ترجمان ماؤ ننگ نے چینی وزیر خارجہ وانگ یی کی جانب سے اسحاق ڈار کو نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے چینی وزیر خارجہ وانگ یی کے لیے نیک خواہشات اور خیر سگالی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری پرنس آغا عمر احمد زئی اسمبلی اجلاس کے دوران اظہار خیال کررہے ہیں

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی، برینٹ 115 ڈالر فی بیرل پر آگیا

لندن (جی این ایم) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں آج کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ برطانوی خبرایجنسی کے مطابق امریکی خام تیل کی قیمت ایک ڈالر 60 سینٹ کمی کے بعد 101 ڈالر 67 سینٹ فی بیرل ہوگئی، برطانوی خام تیل برینٹ کی قیمت ایک ڈالر 56 سینٹ کمی سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

سعودی عرب اور یونان کا محفوظ بحری راستوں، توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

ریاض (جی این ایم) سعودی عرب اور یونان نے محفوظ بحری راستوں اور توانائی کے شعبے میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ سعودی دارالحکومت ریاض میں ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور یونان کے وزیراعظم کیریاکوس میتسوتاکس کی ملاقات ہوئی، دونوں رہنماؤں نے بین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی 78 ویں برسی، سول وعسکری قیادت کا خراج عقیدت

راولپنڈی (جی این ایم) نائیک سیف علی جنجوعہ شہید کی 78 ویں برسی انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی۔ اس موقع پر مسلح افواج نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر، سربراہ پاک فضائیہ و بحریہ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ انتقال کرگئے، پاک فوج کا اظہارِ افسوس

راولپنڈی (جی این ایم) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ نے کہا ہے کہ سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ آج راولپنڈی میں انتقال کرگئے۔ جنرل وحید کاکڑ 12 جنوری 1993 تا 11 جنوری 1996 پاکستان کے گیارہویں چیف رہے، انہوں نے 1959 میں کمیشن حاصل کیا تھا، وہ آج راولپنڈی میں 89 سال کی عمر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

چاغی، ہیپ بلوچستان کے زیرِ اہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد

کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے سرکاری کارکردگی کا جائزہ، ادارے عوامی احتساب اور شفافیت کو یقینی بنائیں، عبدالوہاب

چاغی (آن لائن) ضلع چاغی میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی بہتری اور سرکاری اداروں کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام (HEEP) بلوچستان کے زیر اہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقامی کمیونٹی، اساتذہ، شعبہ صحت سے وابستہ افراد، بلدیاتی نمائندوں اور سول سوسائٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ فورم کے دوران ضلع چاغی میں صحت، تعلیم اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

حب، بیروٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں بدامنی اور ڈکیتی کی وارداتیں معمول بن گئیں

اقلیتی برادری کے گھروں میں لوٹ مار، ایس ایچ او کی نااہلی پر عوامی تشویش، اعلیٰ حکام سے فوری اقدام کا مطالبہ

حب (آن لائن) ضلع حب کے علاقے بیروٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے، جس سے مقامی شہریوں اور تاجر برادری میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ تازہ ترین واقعے میں نامعلوم مسلح ڈکیتوں نے ڈکیتی کے دوران شدید مزاحمت پر ایک مقامی دکاندار پر اندھا دھند فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں دکاندار گولی لگنے سے شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی شہری کو فوری طور پر تشویشناک حالت میں طبی امداد کے لیے نزدیکی ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ علاقہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

سوئی گیس کی مسلسل بندش اور کم پریشر کے باعث شہری شدید مشکلات کا شکار

ایل پی جی کی من مانی قیمتوں نے شہریوں کے ہوش اڑا دیے، جی ایم ایس ایس جی سی سے نوٹس کا مطالبہ

بھاگ (آن لائن) بلوچستان کے تاریخی بھاگ شہر میں سوئی گیس کی بندش اور کم پریشر نے شہریوں کو پریشان کررکھا ہے سوئی گیس عملہ بوسیدہ لائنوں کیبہ کر چشم پوشی اختیار کئے ہوئے ہیں جبکہ گیس کی عدم فراہمی کے باوجود بلوں کی وصولی باقاعدگی سے کی جارہی ہے دوسری جانب ایل پی جی گیس کی قیمتوں نے صارفین کے ہوش اڑادئے ہیں جس نے نہ صرف صارفین کے گھریلو بجٹ کو درہم برہم کردیا ہے بلکہ عوام کو ذہنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

ڈویژن بھر میں انسدادِ پولیو مہم کے مائیکرو پلان پر مکمل عملدرآمد اور زیرو ڈوز بچوں کی نشاندہی کی ہدایت

ای پی آئی پروگرام کے تحت حفاظتی ٹیکہ جات اور ڈیٹا انٹری میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی: کمشنر نصیرآباد

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا ہے کہ ڈویژن بھر میں انسدادِ پولیو مہم کو مؤثر بنانے کے لیے مائیکرو پلان پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے، زیرو ڈوز بچوں کی نشاندہی کرکے انہیں پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں اور مہم کے دوران کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسدادِ پولیو مہم اور ای پی آئی پروگرام کے حوالے سے منعقدہ اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیرآباد ڈاکٹر ایاز جمالی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

F CULTURE
STAN

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین خان مگسی، سیکرٹری سیاحت حمید اللہ ناصر اور ڈائریکٹر ثقافت داؤد خان ترین ڈائریکٹوریٹ آف کلچر بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ بلوچستان یوتھ کلچرل ہارمنی فیسٹیول کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

عوامی خدمت، مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

عوام کے مسائل کا حل، ان کی دادرسی اور انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی وزیر

حقیقی خدمتِ خلق کا تقاضا یہی ہے کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل میں سنجیدگی اور خلوص کا مظاہرہ کیا جائے، شہریوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دومڑ نے آج سول سیکریٹریٹ کوئٹہ میں دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل نہایت توجہ، خلوص اور ہمدردی کے ساتھ سنے اس موقع پر صوبائی وزیر نے شہریوں کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مسائل کو فوری، مؤثر اور ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو بروقت ریلیف فراہم کیا جا سکے حاجی نور محمد خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

آئی جی ایف سی کا بھتہ وصولی کیخلاف کارروائی کا اعلان خوش آئند ہے، بیروزگار یونین

سنگداس چوکی پر بھی بھتہ خوری کی روک تھام کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں، صوبائی ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان بے روزگار یونین کے صوبائی ترجمان نے آئی جی ایف سی ساتھ کی جانب سے تیل بردار چھوٹی گاڑیوں سے مبینہ بھتہ وصولی میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع قلات کی سنگداس پولیس چوکی سمیت دیگر مقامات پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں کے خاتمے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ محنت کش طبقے کو درپیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے گوادر کی مختلف تنظیموں اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کو رجسٹریشن کی ہدایت

مقررہ مدت میں رجسٹریشن کا ثبوت جمع نہ کرانے والی تنظیموں کے خلاف قانونی کارروائی کا انتباہ

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود و خصوصی تعلیم ضلع گوادر نے مختلف سماجی تنظیموں، ماہی گیر اتحادوں اور پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن کو متعلقہ قوانین کے تحت رجسٹریشن مکمل کرنے کے لیے باضابطہ ہدایات جاری کردی ہیں محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے جاری مراسلہ مطابق ضلع گوادر میں کام کرنے بعض تنظیموں کی قانونی رجسٹریشن کے حوالے سے دستاویزات طلب کیے گئے ہیں۔ متعلقہ تنظیموں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

CLUB
کوئٹہ
پریس کانفرنس

نواں کلی کے رہائشی ولی خان ناصر پریس کانفرنس کررہے ہیں

مسلم اتحاد کالونی میں سوئی گیس کے غیر معمولی اور بھاری بلوں پر شہریوں کا شدید غم وغصہ

ایس ایس جی سی حکام غلط ریڈنگ اور اضافی چارجز کا فوری ازالہ کریں، مشترکہ بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام مسلم اتحاد کالونی یونٹ کے امیر مفتی عالم گل، ناظم عمومی مولانا موسیٰ کلیم اللہ فیضی، سرپرست مولانا فضل الحق حقانی، اللہ دوست ایڈووکیٹ، مولانا شیر محمد، مولانا عبدالولی جان، مولانا عبدالعزیز حمیدی، حاجی وزیر محمد بڑیچ، مولانا نور محمد حقانی، مولانا محمد قدیم، مولانا عبدالجبار درانی، بہادر شاہ، حاجی عین الدین، عبدالمالک طورزئی، قاری فیض اللہ فیضانی، محب اللہ، محمد عمر بڑیچ، حافظ محمد ابراہیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول میں جسمانی اعضا کی پہچان سے متعلق تخلیقی سرگرمی کا انعقاد

عملی اور سرگرمی پر مبنی تعلیم سے بچوں کی معلومات، مشاہدے اور خود اعتمادی میں بہتری لائی جاسکتی ہے، اساتذہ کا اظہارِ خیال

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں جسم کے اعضا کی پہچان کے حوالے سے تخلیقی سرگرمی کا انعقاد تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور تعلیم کو دلچسپ و مؤثر بنانے کے لیے جسم کے اعضا کی پہچان کے حوالے سے تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ سرگرمی کے دوران طلبہ کو انسانی جسم کے مختلف اعضا، ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

تورغر یونین اولسی کمیٹی کے ممبران سمیع اللہ، حاجی فرید اللہ پانیزئی اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

کوئٹہ شہر مسائلکستان بن چکا ہے، سید امان شاہ

عوام بجلی، گیس اور آٹے کے بحران سے دوچار ہیں یہ شہر اب رہائش کے قابل نہیں سمجھا جاتا

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ اس وقت بنیادی مسائل کی آماجگاہ بن چکا ہے، جہاں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، سردی کے باوجود گیس کی عدم دستیابی، آٹے کے شدید بحران اور امن و امان کی مخدوش صورتحال نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی نے ان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

پی سی ایل سے نام نہ نکالنے پر جج برہم، امیگریشن حکام کو آخری مہلت

اسلام آباد: (جی این ایم) اسلام آباد ہائیکورٹ میں پاسپورٹ کنٹرول لسٹ سے شہری کا نام نا نکالنے کا معاملہ شدت اختیار کرگیا، عدالت نے پاسپورٹ اینڈ امیگریشن حکام کو کل تک نام پی سی ایل سے نکالنے کی مہلت دے دی۔ جسٹس اعظم خان نے اظہار برہمی کرتے ہوئے ریمارکس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

وطن سے وفاداری: فتنۃ الہندوستان سے وابستہ افراد سے اہلخانہ کا اعلانِ لاتعلقی

پنجگور (جی این ایم) فتنۃ الہندوستان (بی ایل ایف) سے وابستہ افراد سے ان کے اہلخانہ نے بھی اعلان لاتعلقی کرتے ہوئے وطن سے وفاداری کا عہد کیا ہے۔ فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں سے ان کے اہلخانہ بھی کھلے عام نفرت اور لاتعلقی کا اظہار کررہے ہیں، سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

عوام کے حق حکمرانی پر ڈاکہ ڈالنے والے عوامی اعتماد حاصل نہیں کرسکتے، مولانا واسع

صوبے میں بے روزگاری، بنیادی سہولیات کا فقدان، بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات حکومتی ناکامی کا واضح ثبوت ہیں

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود عوام گیس، بجلی، روزگار اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام نے این ایف سی ایوارڈ، عوامی خدمت اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کا کردار تاریخ کا حصہ ہے لیکن فارم 47 کے ذریعے مسلط کردہ موجودہ حکومت نمائشی اقدامات کے سوا عوام کو کچھ نہیں دے سکی۔ صوبے میں بے روزگاری، بنیادی سہولیات کا فقدان، بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات حکومتی ناکامی کا واضح ثبوت ہیں، جبکہ کوئٹہ سے کراچی تک سفر بھی عوام کے لیے مشکلات اور عدم تحفظ کا باعث بن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پنجگور، پسکول ندی کے قریب نامعلوم نوجوان کی گولی لگی لاش برآمد

شناخت کے لیے لاش ٹیچنگ ہسپتال منتقل، پولیس کی جانب سے قانونی کارروائی اور تفتیش کا آغاز

پنجگور (آن لائن) ضلع پنجگور کے علاقے پسکول ندی کے قریب سے ایک نامعلوم نوجوان کی گولی لگی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کے بعد علاقے میں تشویش کی فضا پھیل گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مقامی لوگوں نے پسکول ندی کے قریب لاش دیکھ کر فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور لاش کو تحویل میں لے کر فوری طور پر شناخت اور ضروری قانونی وطبی کارروائی کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پاکستان اور امریکا کا توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور امریکا نے توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے، امریکی ناظم الامور نے پاکستان کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے قریبی تعاون کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

این ایف سی ایوارڈ میں کٹوتی کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی، ڈاکٹر مالک بلوچ

آئین کے تحت ہمارے این ایف سی ایوارڈ میں کوئی کٹوتی ممکن نہیں ہے اور صوبے کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

این ایف سی ایوارڈ میں ممکنہ کٹوتی کے معاملے پر صوبے کے تمام نمائندوں اور قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا پڑے گا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اہم اجلاس اسپیکر کی زیرِ صدارت جاری ہے، جس کے دوران نیشنل فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ اور صوبائی مالیاتی صورتحال پر اپوزیشن اور حکومتی ارکان کی جانب سے شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و مرکزی صدر نیشنل پارٹی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ صوبہ اس وقت شدید مالی بحران کا شکار ہے اور حکومت کے پاس سرکاری دفاتر کے بنیادی اخراجات کے لیے بھی پیسے موجود نہیں ہیں، لیکن حیرت انگیز طور پر یہاں مزید نئے صوبے بنانے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

احتجاج کیس [علیمہ خان کے خلاف فیصلہ 26 نومبر کو سنایا جائے گا

راولپنڈی (آن لائن) احتجاج کیس میں بانی پی ٹی آئی علیمہ خان کے خلاف فیصلہ 26 نومبر کو سنایا جائے گا۔ علیمہ خان کے خلاف 26 نومبر احتجاج کیس کے معاملے میں فیصلہ پیر کو پھر 5 ویں مرتبہ فیصلہ موخر ہوگیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے فیصلہ موخر کردیا، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کوئٹہ، مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ کا اہم اجلاس، گیس و بجلی کی لوڈشیڈنگ اور مہنگائی پر شدید تشویش کا اظہار

کامیاب ورکرز کنونشن کے انعقاد پر قیادت کو خراج تحسین، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے پرائس کنٹرول کمیٹیاں فعال کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کا ایک اہم و پراثر اجلاس صوبائی صدر چوہدری نوید احمد کی صدارت میں صوبائی جنرل سیکرٹری عبدالوحید کاسی کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت ڈویژنل جنرل سیکرٹری عاصم جٹ نے حاصل کی۔ اجلاس میں پارٹی کی صوبائی و ڈویژنل سطح کی قیادت نے کثیر تعداد میں شرکت کی، جن میں صوبائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

وزیراعظم کے وژن کے تحت پرائم منسٹر کروم بک سکیم کا آغاز کیا گیا ہے، بیرسٹر دانیال

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت اور وژن کے تحت پرائم منسٹر کروم بک سکیم کا آغاز کیا گیا جس کے تحت دو سال کے عرصے میں ملک بھر کے باصلاحیت طلبہ میں 5 لاکھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

چھتر، محکمہ تعلیم اور ٹی کے ایف کے اشتراک سے نصیرآباد کے سرکاری اسکولوں کو فرنیچر اور طلبہ میں بیگز کی تقسیم

بنیادی سہولیات سے محروم اسکولوں کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری، محمد ایوب بلیدی

چھتر (آن لائن) حکومت بلوچستان کے محکمہ تعلیم کے منصوبہ جاتی انتظامی یونٹ (پی پی ایم یو) اور تعمیر خلق فاونڈیشن (ٹی کے ایف) کے اشتراک سے ضلع نصیرآباد کے بنیادی تعلیمی سہولیات سے محروم سرکاری اسکولوں میں فرنیچر فراہم جبکہ پانچ تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات میں اسکول بیگز تقسیم کیے گئے۔ اس اقدام کا مقصد اسکولوں میں سہولیات کی کمی دور کرکے بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے تفصیلات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

سپیکر قومی اسمبلی کا سابق چیف آف آرمی سٹاف کے انتقال پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔ پیر کو تعزیتی پیغام میں انہوں نے جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

کوئٹہ، صوبائی وزیر فوڈ اتھارٹی نور محمد دمڑ سے سابق صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی ملاقات کررہے ہیں

پنجگور ڈیم کی تعمیر کے نظر ثانی شدہ منصوبے پر 22 ارب 30 کروڑ روپے لاگت آئے گی

پنجگور (جی این ایم) ضلع پنجگور میں پانی ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے پنجگور ڈیم کی تعمیر کا نظر ثانی شدہ منصوبہ 22 ارب 30 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ یہ منصوبہ بلوچستان کے پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں آبی وسائل کے تحفظ اور مستقبل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

بارکھان، پی ٹی ٹی ایس (PTTS) کے نفاذ اور کھاد کی ترسیل کے حوالے سے اجلاس

کھاد کی غیر قانونی اسمگلنگ، ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کا عزم

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمن کاکڑ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر بارکھان احسان الدین کاکڑ اور فوکل پرسن محکمہ زراعت برائے کھاد میر تور وز خان کھیتران نے بارکھان مارکیٹ میں کھاد کی فزیکل ویری فکیشن کی۔ اس موقع پر کھاد کے تمام دکانداروں کے ساتھ ایک مشترکہ اجلاس بھی منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں پری کرسرز ٹریکنگ اینڈ ٹریس ایبلٹی سسٹم (PTTS) کے نفاذ، دکانداروں کی رجسٹریشن اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)